# اسلام اور مسلمان عورتوں پر تشدّد کے خلاف ہیں

عورتوں کیلئے گائیڈ

ان مسلمان عورتوں اور لڑکیوں کیلئے جنہیں گھریلو تشدد سے واسطہ پڑا ہے اور ان مسلمانوں کیلئے جو گھریلو تشدّد کو ذمہ دارانہ انداز میں سمجھنا چاہتے ہیں۔





## The Australian Muslim Women's Centre for Human Rights Equality without Exception

ناشر:

#### آسٹریلین ویمنز سنٹر فار ہیومن رائٹس

فون: 9481 3000 فون:

فيكس: 3001 9481 (03)

reception@muslimwomenscentre.org.au :ای میل

 $www.ausmus limwomen scentre.org. au: \verb"eup"$ 

#### کایی رائٹ کی تفصیلات

2019 © آسٹریلین ویمنز سنٹر فار ہیومن رائٹس۔ اس مواد کو سنٹر کی واضح اجازت کے بغیر دوبارہ نہیں چھاپا جا سکتا۔

یہ اشاعت عربی، دری، فارسی، صومالی اور انگلش زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔

978-1-7337330-0-7:ISBN



لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت
سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے
بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔
اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ
ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بےشک خدا سب
کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے

ایک عالمگیر حقیقت جو سب
ممالک، تہذیبوں اور معاشروں
کیلئے درست ہے: عورتوں کے
خلاف تشدّد کبھی قابل قبول نہیں،
کبھی قابل معافی نہیں، کبھی قابل
برداشت نہیں۔

Ban Ki-Moon, جنرل سبك بندي اقوام متحده، 2008

## فهرست مندرجات

25	عورتوں پر تشدّد کے اثرات	3	اس کتابچے کا تعارف
27	بچوں پر گھریلو تشدّد کے اثرات		مسلمان عورتوں کیلئے، مسلمان عورتوں
		3	کی جانب سے ایک گائیڈ
29	گھرانوں پر تشدّد کے اثرات		کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی،
29	دھرانوں پر نشدہ کے انرات	5	اور گھریلو تشدّد کے درمیان تعلق
	بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی		عورتوں پر تشدّد:
30	اور زبردستی شادی کے اثرات	7	حقائق اور اعدادوشهار حقائق اور اعدادوشهار
	تبدیلی کیلئے یہ دیکھنا ضروری ہے:	7	گھریلو تشدّد کیا ہے؟
32	کچھ اہم سوالات	8	پارٹنر کا تشدّد کیا ہے؟
32	کیا گھریلو تشدد کا تعلق تہذیب اور مذہب سے ہے؟		••••••••••••••••••
32	مرد اپنے گھر والوں کے ساتھ تشدّد کیوں برتتے ہیں؟	8	گھریلو تشدّد ایک سنگین معاملہ ہے
	بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی	9	گھریلو تشدّہ کے متاثرین
33	اور زبردستی شادی کیوں ہوتی ہے؟	نشدّد 11	آسٹریلیا کی مسلمان کمیونٹی میں گھریلو i
	کیا یہ کمیونٹی کا مسئلہ ہے	•••••	
34	یا گھرانوں کا معاملہ ہے؟	12	جذباتی یا نفسیاتی بدسلوکی
	ہم عورتوں کو اس تشدّد کیلئے الزام کیوں دیتے	13	مالی بدسلوکی
36	ہیں جو انکے خلاف کیا جاتا ہے؟	14	سماجي بدسلوكي
<i>37</i>	شادی، تشدّد اور انسانی حقوق	15	جنسی بدسلوکی
		17	تولیدی بدسلوکی اور جبر
	م <i>دد طلب کرنا:</i>	18	روحانی بدسلوکی
38	ایک اہم پہلا قدم		
39	امدادی خدمات (وکٹوریا)	19	بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی (CEFM)
	المادي حسن (وعوري)		
	اگر آپکی زبردستی شادی ہوئی ہے یا ہونے	19	شادی کیا ہے؟
43	ر پ ل کرر ۔ کا خطرہ ہے تو رپورٹ کیسے کی جاۓ	20	شادی پر رضامندی کیا ہے؟
• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •		21	بچپن میں شادی کیا ہے؟
		21	کم عمری میں شادی کیا ہے؟
		22	زبردستی شادی کیا ہے؟
		23	ن د ت څاری کی دی ی ق

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے



## The Australian Muslim Women's Centre for Human Rights Equality without Exception

## بهارا تعارف

# Australian Muslim Women's Centre for Human Rights (آسٹریلیا میں انسانی حقوق کیلئے مسلمان عورتوں کا مرکز)

حقوق کیلئے مسلمان عورتوں کا مرکز (AMWCHR) ( ان مسلمان عورتوں کی تنظیم ہے جو حقوق کیلئے مسلمان عورتوں کا مرکز (AMWCHR) ( ان مسلمان عورتوں کی تنظیم ہے جو آسٹریلیا میں مسلمان عورتوں کے حقوق کیلئے کام کر رہی ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ شہری ہونے کی حیثیت سے مسلمان عورتوں کو تبدیلی لانے والی قوت ہونا چاہیئے۔ ہماری تنظیم ایک غیرمذہبی تنظیم ہے جس کے سبب ہم ہر طرح کی مسلمان عورتوں کا خیرمقدم کرنے کے قابل ہیں اور ہم یہ یقنی بناتے ہیں کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں، مسلکوں اور گروہوں کیلئے ہم حاضر ہوں اور ان کے کام آئیں۔

#### ہمارے اصول

- ہم اپنے کام میں جس ایک بنیادی اصول سے رہنمائی لیتے ہیں، وہ یہ ہے کہ مسلمان عورتوں کی مساوات:
  - میں کسی کو الگ نہیں رکھا جا سکتا
    - کیلئے کوئی اہلیت درکار نہیں
      - خطرے سے پاک ہے۔

### ہم کیسے عورتوں کے کام آتے ہیں؟

- ہم عورتوں کیلئے نہایت عملی کام کو فوقیت دیتے ہیں جس سے انکی زندگیاں واضح طور پر بہتر بنیں۔ ہم افراد، گروہوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ ان معاملات میں کام کرتے ہیں:
- کیس ورک، دوسرے اداروں سے رابطے کیلئے حوالے مہیا کرنا اور ان عورتوں تک پہنچ کر مدد کرنا جنہیں مدد کی ضرورت ہو

- ان معاملات کو عوامی و سرکاری سطح پر اٹھانا جو عورتوں کیلئے اہم ہیں – خدمات فراہم کرنے والوں اور تمام حکومتی سطحوں کے ساتھ مل کر کام کرنا
  - کمیونٹی میں ایسے پروگرام جو کمیونٹی کے خاص مسائل کو دور کرنے کیلئے ہیں
- مسلمان کمیونٹی کیلئے اہلیت بڑھانے والے منصوبے
   جو ایک نئے ملک میں بسنے کے حوالے سے مشکلات
   پر خاص توجہ دیتے ہیں
  - ہر عمر کی عورتوں میں قائدانہ صلاحیت پیدا کرنا
    - نوعمر مسلمانوں کی مدد اور ترقی
- مسلمان عورتوں اور انکے گھرانوں کے ساتھ کام کرنے
   والے پیشہ ور افراد کی تربیت اور مدد۔

# وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو

موره البقره، 187:2

## اس کتابچے کا تعارف

## مسلمان عورتوں کیلئے، مسلمان عورتوں

## کی جانب سے ایک گائیڈ

یہ گائیڈ ان سب مسلمان عورتوں کیلئے ہے جو گھریلو تشدد سے گزر رہی ہیں یا جنہیں اس بارے میں فکر ہے۔ یہ مسلم معاشرے کے افراد کی اس بڑھتی ہوئی تعداد کیلئے بھی ہے جو گھریلو تشدد کی نوعیت، متاثرہ افراد اور مسلم معاشرے پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنا علم بڑھانا چاہتے ہیں۔ باقی آسٹریلین معاشرے کی طرح مسلمان کمیونٹی کو بھی یہ زیادہ آگہی حاصل ہو چکی ہے کہ گھریلو تشدد سے نہ صرف متاثرین کی زندگی پر گہرا اور دیرینہ اثر پڑتا ہے بلکہ یہ تمام معاشرے کا وقار گھٹاتا ہے اور اسے کھوکھلا کرتا ہے۔

اس کتابچے میں دی گئی معلومات کی بنیاد ہمارے 20 سال کے تجربے پر ہے جو گھریلو تشدد کے مسئلے پر مسلمان عورتوں کے ساتھ کام کرنے سے ہمیں حاصل ہوا ہے۔ اس میں کئی دوسرے ماہرین یعنی ذہنی صحت کے ماہرین، محققین، معلمین اور قانون کے شعبے کے ان لوگوں کا کام بھی شامل ہے جو متاثرین اور تشدد کرنے والوں، دونوں کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر، اس گائیڈ میں ان مسلمان مردوں اور عورتوں کی جانب سے اس مسئلے پر ڈالی گئی روشنی اور کام شامل ہے جو مسلم دنیا کے مختلف حصوں میں، اور مسلمان ملکوں میں بھی، عورتوں اور گھرانوں کے تحفظ اور سلامتی کی خاطر کام کر رہے ہیں۔

اس گائیڈ میں مسلم علماء کے دیے ہوۓ قران و سنّت کے حوالے بھی شامل ہیں جو واضح طور پر، بلا شک و شبہ، ثابت کرتے ہیں کہ عورتوں پر تشدّد دین اسلام کی روایت نہیں ہے اور ہمیں عورتوں کے مقام اور گھریلو تشدّد کے بارے میں اسلامی مؤقف کے بارے میں کچھ رہنمائی ملتی ہے۔

یہ کتابچہ ہمارے آسٹریلین ماحول کیلئے تیار کیا گیا ہے اور اس میں دیکھا گیا ہے کہ گھرانے میں تشدّد کے معاملے پر آسٹریلیا کا قانونی نظام کیا اقدامات کرتا ہے، بالخصوص کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کے حوالے سے، اور جس میں معاشرتی، حکومتی اور قانونی سطح پر بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔

یہ ضرور ذہن میں رکھا جائے کہ یہ گھریلو تشدد کا صرف ایک تعارف ہے۔ ہماری سروس اور گائیڈ کی پشت پر دی گئی تنظیموں میں سے بہت سی تنظیموں سے مزید مدد اور معلومات دستیاب ہیں۔ اگر آپ گھریلو تشدّد یا کم عمری میں شادی اور زبردستی کی شادی کا نشانہ بنی ہیں تو ہم نے قانونی راستوں کے بارے میں بھی کچھ معلومات شامل کی ہیں۔

یہ گائیڈ خطرے یا شدید مصیبت سے دوچار عورتوں کی مدد کیلئے تیار نہیں کی گئی ہے۔ تاہم اگر کسی کو مصیبت میں مدد کی ضرورت ہو تو کرائسس سروسز (مصیبت میں مدد کرنے والے ادارے) اور پولیس سروسز کو فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر آپ کی صورتحال ایسی ہے تو ہمارا پرزور مشورہ ہے کہ آپ جلد از جلد کسی پیشہ ور فرد سے بات کریں۔

دنیا بھر میں ہر معاشرے میں عورتوں پر گھریلو تشدد، خاص طور پر گھر کے اندر تشدّد، کو ختم کرنا ایک مشکل، پیچیدہ اور سست عمل رہا ہے۔ بہت زیادہ عورتیں اپنے ہی گھر میں، مار پیٹ کرنے والے شوہروں کے ہاتھوں ہلاک ہو چکی ہیں اور بہت زیادہ بچے گھر میں تشدّد دیکھنے کے صدمے سے بحال نہیں ہو پاتے ہیں۔ گھر میں تشدّد کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے؛ یہ نہ تو کوئی تہذیبی روایت ہے نہ مذہب اس کی اجازت دیتا ہے۔ یہ ہمیشہ نقصان دہ ہوتا ہے اور کبھی خاندان کا تقدّس نہیں بڑھاتا۔ تشدّد سے مردوں اور عورتوں، دونوں کا مقام گرتا ہے۔

آسٹریلیا کے مسلمان، چاہے وہ اس ملک میں نئے ہوں یا نسلوں سے یہاں ہوں، یہ سمجھتے ہیں کہ مسلمان گروہوں کو آسٹریلیا کو اپنا وطن بنانے میں کئی مشکلات پیش ہیں۔ کچھ لوگوں کیلئے اس وجہ سے گھریلو تشدد سے نبٹنے کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔ لیکن مسلمانوں کو پیش مشکلات کو دیکھا جائے تو گھر میں تشدُد کے مسئلے کو اہمیت دینا ضروری ہے کیونکہ ہمیں معاشرے کے مضبوط، حوصلہ مند اور صحتمند افراد بننے کیلئے ایک پیار کرنے والے اور محفوظ گھرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تشدُد کو ختم کرنا ایک فوری توجہ طلب معاملہ ہے کیونکہ عورتوں اور بچوں کے تکلیف میں ہونے سے ہمارے معاشرے کی سالمیت کو نقصان پہنچتا ہے۔ گھر میں تشدُد چلنے دیا جائے تو اس سے مسلم معاشرے کا وقار اور حوصلہ کھوکھلا ہوتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ معاشرے میں آگہی بڑھانے اور مسلمان عورتوں کو تشدّد کے خطرے سے پاک زندگی گزارنے میں مدد دینے کیلئے ایک مفید قدم ہے۔

## کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی، اور گھریلو تشدّد کے درمیان تعلق

اس کتابچے میں کم عمری میں اور زبردستی شادی کو توجہ دی جا رہی ہے۔ گھرانوں میں ہونے والے تشدد کو ہم جیسے بیان کرتے ہیں، اس میں کم عمری میں اور زبردستی شادی کو شامل کرنے کی کئی موجوہ ہیں۔ سب سے اہم تو ایسی شادیوں کے نتیجے میں عورتوں کو پہنچنے والے نقصان، تکلیف اور دکھ کے بارے میں عورتوں کے اپنے بیانات ہیں۔ نیز یہ بھی سامنے آیا ہے کہ کم عمری میں اور زبردستی شادی کی وجہ سے گھریلو تشدّد کی دوسری صورتوں کا خطرہ بڑھ حاتا ہے۔

بہت سے مسلمانوں کیلئے، شادی کا فیصلہ گھر کی چاردیواری میں ہوتا ہے۔ اس میں گھر والے کردار ادا کرتے ہیں، اور اگر کوئی لڑکی کم عمری میں شادی کرنا چاہتی ہو تو والدین اجازت یا رضامندی دیتے ہیں۔ اسی لیے ہم نے گھریلو تشدّد کے بارے میں اس گائیڈ میں کم عمری میں اور زبردستی شادی کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسلمانوں کے بہت سے گروہوں میں شادی کا معاملہ ایک خاندانی معاملہ ہوتا ہے۔

2013 میں آسٹریلیا کے قانون نے اسے غیرقانونی قرار دیا کہ کسی شخص کو شادی کیلئے مجبور کیا جاۓ، دھمکایا جاۓ یا دھوکہ دیا جاۓ۔ نیز 16 سال سے کم عمر کے بچے سے شادی کرنا ہمیشہ سے غیرقانونی ہے کیونکہ ایک بچے کو شادی کی حقیقت یا اثرات کو سمجھنے کے قابل تصوّر نہیں کیا جاتا۔

اسکے علاوہ، 2019 میں وکٹوریا نے زبردستی شادی کو Family Violence Protection Act (گھریلو تشدّد سے تحفظ کا ایکٹ) 2008 میں گھریلو تشدّد کی مثالوں میں شامل کیا؛ اب قانون کہتا ہے کہ جبر، دھمکیوں، جسمانی بدسلوکی یا جذباتی یا نفسیاتی بدسلوکی استعمال کر کے کسی شخص کی شادی کروانا یا شادی کروانے کی کوشش کرنا گھریلو تشدّد ہو سکتا ہے۔

آسٹریلیا میں کم عمری میں اور زبردستی شادی جرم ہیں۔ جرم قرار دینے کا سبب اس بارے میں بڑھتا ہوا شعور ہے، آسٹریلیا میں بھی اور مسلمان ممالک سمیت باقی دنیا میں بھی، کہ کم عمری میں اور زبردستی شادی سے عورتوں اور بچوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ نقصان کی مختلف قسموں اور بچوں اور لڑکیوں کیلئے ضروری تحفظ کے بارے میں شعور بڑھ رہا ہے۔

جوں جوں تہذیبوں اور معاشروں میں ترقی ہو رہی ہے، ہم رشتوں، شادی، عورتوں کی جسمانی اور ذہنی صحت پر سیکس کے اثرات، اور گھرانوں میں عورتوں اور بچوں پر تشدّد اور بدسلوکی کے دیرینہ اثرات کے بارے میں زیادہ بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کم عمری میں اور زبردستی شادی سے عورتوں کے خلاف بہت سی مختلف قسموں کی بدسلوکی کا امکان اور موقع بڑھ جاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کم عمری میں اور زبردستی شادی سے ذہنی صحت کے مسائل بڑھ جاتے ہیں اور زبردستی شادی کے مواقع اور فلاح میں کمی آ جاتی ہے۔ کم عمری میں اور زبردستی شادی کے مکمل اثرات اس کتابچے میں آگے چل کر بیان کیے گئے ہیں۔

میں اتنی چھوٹی عمر میں شادی ہونے کی وجہ سے خوفزدہ تھی۔ مجھے پتہ نہیں تھا کہ سیکس کیا ہوتی ہے اور میرے لیے یہ تکلیف دہ تھا۔ مجھ پر اس کا بہت زیادہ اثر پڑا اور میں خود کو ایک استعمال کی چیز سمجھنے لگی۔

مجھے ایک ایسے انسان سے شادی بہت تکلیف دہ لگی جو مجھے قصوروار لگتا تھا۔

اب کم عمری میں شادی کی وجہ سے مجھے صحت کے مسائل ہیں۔ ایک نوعمر لڑکی کے جسم پر اثر پڑتا ہے۔ مجھے اپنا آپ ایک بڑھیا کی طرح لگتا ہے۔

کم عمری میں شادی صحت کیلئے اچھی نہیں ہے۔ ابھی جسم تیار نہیں ہوتا اس لیے مشکلات پیش آتی ہیں۔ کسی نے مجھے شادی کے بارے میں وضاحت نہیں دی تھی۔ مجھے شاک لگا تھا اور میں رونے لگ گئی۔

کم عمری میں شادی عورت کو تباہ کر دیتی ہے۔ سب لڑکیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کم عمر ہوتا ہے۔ مرد لڑکیوں کو تیار نہیں کر سکتے۔

# عورتوں پر تشدّد: حقائق اور اعدادوشمار

صنفی تشدّد کا کوئی بھی فعل، جو عورتوں کو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان یا تکلیف پہنچانے کا موجب بنے، یا بن سکتا ہو، بشمول ایسے افعال کی دھمکیوں، جبر یا استبدادانہ طور پر آزادی چھیننے کے، خواہ یہ کھلے عام ہو یا نجی زندگی میں ہو۔

عورتوں پر تشدّد کے خاتمے کیلئے اقوام متحدہ کا اعلامیہ

#### گھریلو تشدّد کیا ہے؟

حضرت عائشه صديقه (رضى الله تعالى عنها):

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک(ھاتھ) سے کبھی کسی کو نہیں مارا (پیٹا)۔ نہ کسی خاتون(عورت) کو نہ ہی کسی غلام(نوکر) کو کبھی مارا۔

صحيح مسلم شريف، كتاب الفضائل، حديث 2328

گھریلو تشدّد خاندان کے کسی فرد کا کوئی بھی ایسا طرزعمل ہے جو کسی اور فرد کو جسمانی، جنسی یا جذباتی نقصان پہنچاۓ یا دوسرے فرد کیلئے اسکے خوف میں یا کسی اور کے خوف میں زندگی گزارنے کا موجب بنے۔ گھریلو تشدّد طاقت کا غلط استعمال ہے اور یہ پارٹنر، بیوی یا شوہر، بچے یا صورتحال کو کنٹرول کرنے کی خواہش یا انتخاب ہے۔

یہ تشدّد خاندان کے بہت سے رشتوں میں ہو سکتا ہے اور اس میں بڑوں کی طرف سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا غفلت، ماں یا باپ کے ساتھ بچے کا متشدّد رویّہ، بچے کی جانب سے اپنے بھائی یا بہن کے ساتھ بدسلوکی اور سسرالیوں سمیت دوسرے رشتہ داروں کی طرف سے تشدّد بھی شامل ہے۔

گھریلو تشدّد دنیا بھر کے گھرانوں میں ہوتا ہے چاہے لوگوں کے مالی حالات یا مذہبی پس منظر کچھ بھی ہو۔ خاندان کے کسی بھی فرد کے ساتھ تشدّد والی حرکت گھریلو تشدّد ہے، چاہے اس شخص کا تہذیبی یا مذہبی یس منظر کچھ بھی ہو۔

#### یارٹنر کا تشدّد کیا ہے؟

ازدواجی جوڑوں کے بیچ گھریلو تشدّد کی بات کرتے ہوۓ کئی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں جیسے عائلی تشدّد، پارٹنر کا تشدّد، خاص قریبی رشتے میں تشدّد، ازدواجی ساتھی کے ساتھ بدسلوکی اور بیوی کو مارنا۔

گھریلو تشدّد اور پارٹٹر کے تشدّد کے بیچ فرق کو واضح کرنا اہم ہے کیونکہ گھر میں یا خاندانی ماحول میں ہونے والا بیشتر تشدّد مردوں کی جانب سے ان عورتوں پر ہوتا ہے جن کے ساتھ وہ خاص قریبی رشتے میں ہوں یا پہلے رہ چکے ہوں۔

یہ عام ہے کہ جوڑوں کے بیچ اختلاف یا بحث ہوتی ہے یا وہ ایک دوسرے سے خفا ہوتے ہیں۔ یہ نارمل ہے۔ لیکن طاقت یا تشدّد کا استعمال، یا کنٹرول کرنے والے اور/یا غلبہ رکھنے والے رویّے کا استعمال یا ایسے رویّے کا استعمال جو دوسروں کو بدنام کرے اور/یا انہیں خوف میں مبتلا کرے یا جسکی وجہ سے انہیں اپنا آپ غیرمحفوظ لگے، یہ کوئی نارمل اختلاف نہیں ہے اور آپس کے رشتے کا حصہ نہیں ہے۔

#### گھریلو تشدّد ایک سنگین معاملہ ہے

آسٹریلیا میں اوسطا" ہر ہفتے ایک عورت اپنے پارٹٹر یا سابقہ پارٹٹر کے ہاتھوں قتل ہوتی ہے۔ Australian Institute of Criminology (علم جرائم کا آسٹریلین انسٹی ٹیوٹ) (2017 (AIC)

AIC کی National Homicide Monitoring Program (واقعات قتل پر نظر رکھنے کے قومی پروگرام) کی 2017 کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 13/2012 سے 14/2013 تک کے دو سالہ عرصے میں ازدواجی پارٹنر کے ہاتھوں 99 عورتیں قتل ہوئیں۔ پارٹنر کے ہاتھوں قتل ہونے والے تمام افراد میں عورتوں کی تعداد بہت زیادہ چلی آ رہی ہے، اور ایسے تمام قتلوں میں 79 فیصد مقتول عورتیں تھیں۔ یہاں مزید کچھ معلومات پیش کی جا رہی ہیں:

- عالمی ادارهٔ صحت کے شائع کردہ عالمی اندازوں سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا میں ہر تین عورتوں میں سے تقریبا" ایک عورت (35 فیصد) کو اپنی زندگی میں ازدواجی پارٹر کی جانب سےجسمانی اور /یا جنسی تشدد سے واسطہ رہ چکا ہے یا وہ کسی ایسے شخص کے جنسی تشدد کا نشانہ بنی ہیں جو انکا پارٹر نہیں تھا۔
  - اس میں سے بیشتر تشدد ازدواجی پارٹنر کے ہاتھوں تشدد تھا۔ دنیا بھر میں ازدواجی رشتے میں رہ چکنے والی عورتوں میں سے تقریبا" ایک تہائی (30 فیصد) عورتیں بتاتی ہیں کہ انہیں اپنی زندگی میں ازدواجی پارٹنر کے ہاتھوں جسمانی اور/یا جنسی تشدد کی کوئی صورت سہنی پڑی ہے۔
- عالمی سطح پر، عورتوں کے قتل کے بہت زیادہ واقعات یعنی 38 فیصد قتلوں کے ذمہ دار مرد ازدواجی پارٹنر ہوتے ہیں۔

- ہر چھ آسٹریلین عورتوں میں سے ایک پر اسکے موجودہ یا سابقہ پارٹنر کی جانب سے جسمانی یا جنسی تشدد ہو
   چکا ہے۔
- آسٹریلین لڑکیوں (18-24 سال عمر) پر جسمانی اور جنسی تشدّہ کی شرح زیادہ عمر کے گروہوں کی عورتوں کی نبست نمایاں طور پر زیادہ ہے۔
- گھریلو تشدد وکٹوریا میں ہر پانچ عورتوں میں سے ایک کو اسکی زندگی کے دوران براہ راست متاثر کرتا ہے۔ یہ
   وکٹوریا میں 15 سے 44 سال عمر کی عورتوں میں ایسی موت، معذوری اور بیماری کی سب سے بڑی وجہ ہے جسے
   روکا جا سکتا تھا۔

#### گھریلو تشدد کے متاثرین

## پارٹنر کی جانب سے تشدّد اکثر تب ہوتا ہے جب عورت حاملہ ہو۔

جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے، گھروں میں عورتوں کی بہت بڑی تعداد تشدّد کا نشانہ بنتی ہے اور مردوں کی بہت بڑی تعداد تشدّد ڈھاتی ہے۔ لیکن یہ ذہن میں رکھنا بھی اہم ہے کہ گھرانے کے جو افراد بدسلوکی اور تشدّد کا نشانہ بن رہے ہوں، ان کے ساتھ ساتھ بدسلوکی اور تشدّد کو دیکھنے والے بھی ایک قسم کے گھریلو تشدّد کا نشانہ بن رہے ہوتے ہیں۔

(Victorian Family Violence Protection Act (2008) (گھریلو تشدّہ سے تحفظ کا وکٹورین ایکٹ، 2008) کے مطابق ایسا طرزعمل گھریلو تشدّہ دیکھنے یا سننے یا اس سے واسطہ کے مطابق ایسا طرزعمل گھریلو تشدّہ دیکھنے یا سننے یا اس سے واسطہ یڑنے کا موجب بنے۔ بم نیچے مثالیں دیں گے لیکن ایکٹ اسکی وضاحت یوں کرتا ہے:

مندرجہ ذیل طرزعمل ایک بچے کے پیراگراف (a) میں مذکور طرز عمل کو سننے، دیکھنے یا کسی اور طرح اس سے واسطہ پڑنے کا طرز عمل ہو سکتا ہے: گھرانے کے ایک فرد کی جانب سے کسی دوسرے فرد کو جسمانی بدسلوکی کی دھمکیاں کان میں پڑنا، گھرانے کے ایک فرد کی جانب سے کسی دوسرے فرد پر حملہ ہوتے دیکھنا یا سننا، گھرانے کے ایک فرد کی جانب سے جسمانی بدسلوکی کا نشانہ بننے والے گھرانے کے فرد کو تسلّی دینا یا مدد فراہم کرنا؛ گھرانے کے ایک فرد کی جانب سے کسی دوسرے فرد کی ملکیتی چیزوں کو بالارادہ نقصان پہنچانے کے بعد جگہ کی صفائی کرنا؛ گھرانے کے ایک فرد کی جانب سے دوسرے فرد کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کے واقعے کے بعد جب پولیس افسر موقع پر آئیں تو بچے کا موجود ہونا۔

عالمی سطح پر، عورتوں پر تشدّد، عورتوں کی موت اور معذوری کی سب سے بڑی وجہ ہے، خواہ وہ کسی بھی عمر کی ہوں ۔ ۔ ۔

ہر 10 منٹ بعد، دنیا میں کہیں نہ کہیں، ایک نوعمر لڑکی تشدّد کے نتیجے میں ہلاک ہو رہی ہے۔

UN Women, National Committee Australia

صنفی تشدّد: وہ تشدّد جو بالخصوص 'ایک عورت پر اس کے عورت ہونے کی وجہ سے کیا جاتا ہے یا جس سے عورتیں غیر مساوی طور پر زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔'

Our Watch

# آسٹریلیا کی مسلمان کمیونٹی میں گھریلو تشدّد

گھریلو تشدّد دنیا بھر میں، ہر ملک، ہر علاقے اور ہر سماجی گروہ میں ہوتا ہے۔ Australian اسلامیت کے مطابق (2017b)، آسٹریلیا میں 15 سال Bureau of Statistics (آسٹریلیا میں 15 سال کے مطابق (2017b)، آسٹریلیا میں 15 سال سے بڑی عمر کی ہر چھ میں سے ایک عورت کو اسکے پارٹنر کی جانب سے جسمانی یا جنسی تشدّد پیش آ چکا ہے اور ہر چار میں سے تقریبا" ایک کو جذباتی بدسلوکی کا تجربہ ہوا ہے۔ بالخصوص تارک وطن اور مسلمان گروہوں میں گھریلو تشدّد واضح کرنے والے اعدادوشمار دستیاب نہیں ہیں لیکن اس شعبے میں کام کرنے والوں کا خیال ہے کہ ان کیلئے بھی اعدادوشمار بڑی حد تک یہی ہوں گئے۔

گھریلو تشدّد جسمانی، جذباتی، مالی، سماجی، جنسی، تولید سے متعلق یا روحانی ہو سکتا ہے۔ عورتوں کو مندرجہ ذیل قسموں کی بدسلوکی کا سامنا ہو سکتا ہے اور ہم نے ایسے تشدّد کی تفصیلی مثالیں شامل کر دی ہیں جو تارک وطن عورتوں یا مسلمان عورتوں کو پیش آ سکتا ہے۔

### شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

### مومن مرد اور عورتی ایک دوسرے کے دوست اور محافظ میں

9:17 هېوتلا

جذباتی یا نفسیاتی بدسلوکی کا مطلب ایسا طرزعمل ہے جس سے کسی دوسرے شخص کو اذیت پہنچے، وہ سہم جاۓ، تنگ پڑے یا جو اسے ناگوار لگے۔ اسکی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- نسلی تعصّب ظاہر کرنے والے ناموں سے پکارنا
- ایسے الزامات کہ آپ نے اپنا کلچر چھوڑ دیا ہے
- آسٹریلیا میں یا آپکے وطن میں آپکے گھرانے کے کسی فرد کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں
  - ان لوگوں سے تعلق بنانے یا برقرار رکھنے سے روکے جانا جو آپکی زںدگی میں اہم ہیں
- اہم قانونی کاغذات جیسے افراد خاندان کے پاسپورٹ یا پیدائش کے سرٹیفکیٹ ضائع کر دینا یا چھین لینا
  - آیکے وطن سے لائی گئی آیکی ذاتی چیزیں تباہ کر دینا
  - یہ سمجھنے پر مجبور کرنا کہ آسٹریلیا میں گھریلو تشدّد غیرقانونی نہیں ہے
- یہ سمجھنے پر مجبور کرنا کہ اگر آپ نے پولیس، فلاحی اداروں یا قانون سے مدد لی تو آپ خود بخود بچوں کی قانونی تحویل سے محروم ہو جائیں گی
- صرف آسٹریلیا آنے کی خاطر شادی کرنے کا الزام لگانا، اور ساتھ امیگریشن حکام کو یہ رپورٹ کرنے کی دھمکیاں یا
   سچ مچ ایسی رپورٹ کرنا
  - اگر آپ شادی ختم کریں تو اپنے خاندان اور معاشرے کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کیلئے قصوروار ٹھہرائ جانا
- ملک سے نکالنے جانے کی دھمکیاں، امیگریشن میں کاغذات جمع کروانے سے انکار یا جمع کرواۓ ہوۓ کاغذات وایس لے لینا۔

اکثر، بدسلوکی کرنے والے لوگ مظلوم عورت پر اثر ڈالنے کیلئے بچوں کو بھی استعمال کرتے ہیں، جیسے:

- بچے چھین لینے کی دھمکیاں یا سچ مچ بچے چھین لینا، ممکن ہے بچوں کو کسی ایسے ملک کو لے جانے کیلئے
   جہاں عورت کو بچے لینے کا کوئی قانونی حق حاصل نہ ہو
  - بچوں کو نقصان پہنچنے کی دھمکیاں یا سچ مچ نقصان پہنچانا
- بچوں کی تحویل کے کیس میں عورت کی امیگریشن کی حیثیت کو استعمال کرنا تاکہ عورت کیلئے امکانات خراب ہو جائیں اور عدالت کی توجہ گھریلو تشدّد سے بٹا دی جائے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

## مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے

سوره النساء، 32:4

## اور مطلقہ (طلاق شدہ ) عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیئے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔

سوره البقره، 241:2

مالی بدسلوکی ایسا طرزعمل ہے کہ کسی شخص پر اسکی اجازت کے بغیر، جبر کرتے ہوۓ یا دھوکے یا نامناسب کنٹرول کے ذریعے اسے مالی خودمختاری سے محروم کر دیا جاۓ یا ضروری مالی مدد روک دی جاۓ۔ اسکی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- آپکو اثاثوں اور آمدن پر اختیار چھوڑ دینے پر مجبور کیا جائے
- آیکی جائیداد لے لی جائے یا بلا اجازت قبضے میں رکھی جائے، یا اس کی دھمکیاں دی جائیں
- آپکی مرضی کے خلاف اور قانونی جواز کے بغیر ایسی جائیداد کو ختم کر دیا جائے جو آپکی ملکیت ہے، یا جس
   کی ملکیت میں آپ شریک ہیں
- قانونی جواز کے بغیر آپکوعام گھریلو اخراجات پورے کرنے کیلئے مشترکہ مالی اثاثے حاصل کرنے سے روک دیا جائے
  - آپکو سنٹرلنک سے پیسے مانگنے پر مجبور کیا جائے یا سنٹرلنک کے پیسے چھوڑ دینے پر مجبور کیا جائے
- ایسے مختارنامے پر دستخط کرنے پر مجبور کیا جائے جس سے کوئی اور شخص آپکے مالی معاملات چلانے کے قابل ہو جائ
  - فنانس، قرض یا کریڈٹ حاصل کرنے کے معاہدے پر دستخط کرنے کیلئے مجبور کیا جائ
    - ملازمت تلاش کرنے یا جاری رکھنے سے روکا جائ
  - انگلش سیکھنے اور روزگار کیلئے دوسری مہارتیں حاصل کرنے سے روکا جائے یا غیرقانونی طور پر کام کرنے کیلئے مجبور کیا جائے
- آپکو کام پر ستایا جائے جس کے نتیجے میں آپکو کام سے نکال دیا جائے اور/یا آپکو کام کے قانونی مواقع مہیا نہ ہوں
  - مائیگریشن ویزے کی فیس ادا کرنے کو کہا جائے
  - آپکو وراثت کیلئے الگ رکھے گئے پیسے چھوڑ دینے پر مجبور کیا جاۓ
  - آپکو مجبور کیا جائے کہ آپ کسی کیلئے اپنے بینک اکاؤنٹ کا استعمال ممکن بنائیں
  - وہ پیسے آپ سے چرا لیے جائیں جو آپکو اپنے گھرانے کی مدد کیلئے وطن بھیجنے ہوں۔

#### سماجي بدسلوكي

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

# جو (لوگ) بات کو سنتے اور اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

سوره الزمر ، 18:39

سماجی بدسلوکی یہ ہے کہ ایک عورت کو کنٹرول کرنے کی خاطر اسکے سماجی اور خاندانی سہاروں سے کاٹ دیا جائے۔ اسکی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- آیکو دوستوں، رشتہ داروں یا دوسرے لوگوں سے ملنے سے روکا جائ
  - آیکو گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ہو
- آیکو سماجی اور کمیونٹی کی سرگرمیوں میں شریک ہونے کی اجازت نہ ہو
  - آیکو ہمیشہ بتانا پڑے کہ آپ کہاں گئی تھیں یا کہاں جا رہی ہیں
- آپکو بتانا پڑے کہ آپ کس سے ملی ہیں یا کس سے ملنے کا ارادہ رکھتی ہیں
- دوستوں اور رشتہ داروں کو آیکے بارے میں جھوٹ بتائے جائیں؛ انہیں آیکے خلاف کرنے کی کوششیں کی جائیں
  - جان بوجھ کر ایسی کوششیں کی جائیں کہ دوسروں کی نظر میں آپ خراب لگیں یا دوسروں کے سامنے آپکو شرمندگی اٹھانی بڑے
    - آیکو اپنی تہذیبی شناخت ظاہر کرنے سے روکا جائ
  - آیکی اپنی کار، دوسری ٹرانسپورٹ، وہیل چیئر یا چلنے پھرنے کے امدادی آلات تک رسائی میں رکاوٹ ڈالی جائے
- آیکے یا آیکے گھرانے کے راز فاش کرنا تاکہ کمپونٹی میں یا اپنے دوستوں یا گھرانے کے سامنے آیکی ناک کٹ جائ
  - ان لوگوں سے ملنے سے روکے جانا جو آپکے وطن کی زبان بولتے ہیں
  - آپکی زبان میں جو اخبار اور رسالے گھر پر آتے ہوں، وہ بند کروا دینا
    - گھر والوں اور کمیونٹی میں دوسرے مددگار لوگوں سے الگ رکھنا
  - انگلش بولنے والی کمیونٹی سے میل جول سے روکے جانا یا اس پر کنٹرول
    - کمیونیکیشن کے آلات جیسے موبائل فون کے استعمال پر پابندی
      - مردوں سے بات کرنے کی اجازت نہ ہونا
  - اگر خدمات کوئی عورت نہ فراہم کر رہی ہو (مثلا" ڈاکٹری خدمات) تو خدمات حاصل کرنے سے روکے جانا
    - انگلش میں ایسے کاغذات پر دستخط کیلئے مجبور کیے جانا جنہیں آپ سمجھ نہیں سکتیں۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

# مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث (ان کی مرضی کے بغیر) بن جاؤ۔

سوره النساء، 19:4

حضرت على كرم الله وجه كا ياك فرمان:

ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو اپنے فارغ ہونے کی جلدی نہ کرے بلکہ اپنی اہلیہ کو اطمینان سے مزہ لے کر فارغ ہونے میں مدد کرے جیسا کہ وہ خود مزہ لے کر فارغ ہونا چاھتا ھے۔

جنسی تشدّد یہ ہے کہ سیکس کی ایسی حرکتیں کرنے کیلئے آپکو مجبور کیا جائے، آپ پر دباؤ ڈالا جائے یا آپکو چکر دیا جائے جو آپ نہیں کرنا چاہتیں۔ جنسی بدسلوکی ایسا طرزعمل ہے جس سے عورتیں خطرہ، ڈر یا گھہراہٹ محسوس کرتی ہیں۔ اسکی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- زنا بالحر
- سبکس کے دوران جان بوجھ کر تکلیف دینا
- حمل یا جنسی تعلقات سے لگنے والی بیماریوں سے بچاؤ کا بندوبست کیے بغیر زبردستی سیکس
  - سیکس کی حرکتیں کرنے پر مجبور کیے جانا
  - سیکس کے لحاظ سے توہین آمیز باتیں کرنا
    - ایسے چھونا جیسے آپ نہ چاہتی ہوں
      - سزا کے طور پر سیکس روک دینا
  - اپنی بات منوانے کیلئے سیکس کو استعمال کرنا
- سیکس کی درخواست کرنے والی یا سیکس شروع کرنے والی، یا سیکس کا لطف یا خوشی یا خواہش رکھنے والی عورتوں کو شرمندہ یا بدنام کرنا
  - فحش فلمیں رسالے وغیرہ دیکھنے پر مجبور کرنا
- یہ سمجھنے کیلئے دباؤ ڈالنا کہ طاقت کے استعمال کے ساتھ ، مرضی کے بغیر سیکس ایک مذہبی فریضہ ہے
- یہ دھمکی کہ اگر آپ نے کسی کی سیکس کی ضرورت پوری نہیں کی تو آپ شہریت یا اقامت سے محروم ہو جائیں گی
  - یہ الزام کہ آپ جسم فروش ہیں جس نے قانونی کاغذات بنوا رکھے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یاک ارشاد ہے کہ:

"تم میں سے کوئی اپنی بیگم کے پاس جاکر جانوروں کی طرح نہ چڑھا کرو۔ بلکہ پہلے کچھ پیغامات (محبت کے اشارے) بھیجا کرو۔"

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا کہ پیغامات کیا ہیں؟

آپ نے جواب دیا، "کچھ پیار بھری باتیں اور بو سے (پیار)"

*،سند الفردوس از حضرت الديلمي رحمه الله تعالى عليه 55/2* 

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

# وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص مرد سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا (یعنی عورت کو پیدا کیا) تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔

سوره الاعراف، 189:7

اس قسم کی بدسلوکی کا تعلق اس چیز سے ہے کہ عورت کو اپنی تولیدی صحت پر اختیار رکھنے اور اس کے بارے میں خود اینے فیصلے کرنے سے روکا جائے۔ اسکی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- آپکی مرضی کے خلاف آپکو حمل ٹھہرنے کا امکان بڑھانے کیلئے بغیر کسی احتیاط کے سیکس پر مجبور کرنا
- یہ دھمکیاں کہ اگر آپ حاملہ نہ ہوئیں تو وہ آپکو چھوڑ دے گا، یہ دھمکیاں کہ اگر آپ نے بات نہ مانی تو وہ
   کسی اور کے ساتھ اولاد پیدا کرلے گا یا کسی اور عورت سے شادی کر لے گا
  - اگر آپ حاملہ ہونے پر راضی نہ ہوں تو جسمانی بدسلوکی
  - مانع حمل تدابير ميں بگاڑ ييدا كرنا تاكہ جان بوجھ كر حمل ٹھہرايا جائ
    - حمل کو آخری وقت تک یورا کرنے پر مجبور کیے جانا
    - آیکی مرضی کے خلاف حمل ختم کروانے پر مجبور کیے جانا
    - جانتے بوجھتے جنسی تعلقات سے لگنی والی بیماریاں آیکو لگانا
  - بغیر احتیاطی تدابیر کے ہم بستری کے بعد اگلی صبح لینے والی گولی خریدنے سے روکے جانا
    - پیپ سمیئر یا میموگرافی ٹیسٹ کروانے سے روکے جانا
    - تولیدی صحت کیلئے خدمات حاصل کرنے سے روکے حانا۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

# {اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایہان لائے جب اُن کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا یا تکلیف پہنچتی ہے} تو لوگوں کی ایذا کو خدا (کے رستے) میں مجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔

سوره العنكبوت، 10:29

کچھ مسلمان عورتوں کیلئے یہ یقین کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ مذہب کی تشریح بعض اوقات مردوں نے اس طرح بدلی ہے کہ اس سے خود مردوں کا مطلب پورا ہو۔ جبکہ کچھ مسلمان عورتوں کیلئے، یہ چیز ایسی ہے جس کا انہیں ہمیشہ سے علم ہے۔ مسلمان اپنی تاریخ اور دین کے بارے میں جتنا زیادہ علم رکھتے ہوں، ان میں یہ شعور اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے کہ دین اپنے ماننے والوں کی صنف کی بجائے اچھے طرزعمل کو، غلبے کی بجائے برابری کو، کنٹرول کی بجائے احترام کو، الگ چھوڑنے کی بجائے محبت کو، بدسلوکی کی بجائے مہربانی کو، اور سب سے بڑھ کر، درجہ بندی کی بجائے ایک دوسرے کی تکمیل کویسند کرتا ہے۔

روحانی یا دینی بدسلوکی یہ ہے کہ دینی عقیدے یا تعلیم کو تشدّد اور دھمکی آمیز رویّے اور حکم چلانے کا جواز بنانے کیلئے استعمال کیا جائے۔ ایسے طرزعمل میں یہ شامل ہو سکتا ہے:

- بدسلوکی اور تشدّد کو نارمل قرار دینے، چھوٹی سی بات قرار دینے یا درست قرار دینے کیلئے مذہب کو استعمال کرنا
- رشتے میں کنٹرول حاصل کرنے اور برتری جتانے کیلئے مذہب کو استعمال کرنا؛ جیسے قران اور سنت کے کچھ حصے
   چن کر اپنے مفادات کیلئے استعمال کرنا
  - ایسی غلط یا نامکمل دینی معلومات دیے جانا جن سے صرف آپکے پارٹنر کے مفادات اور ضروریات پوری ہوں
    - آپکے مذہب یا روحانی عقائد کو آپکے خلاف استعمال کیے جانا
    - آپکو اپنے مذہبی یا روحانی عقائد کے سلسلے میں خود انتخاب کی آزادی سے روکے جانا
      - آپکو حجاب پہننے سے روکے جانا یا اس پر مجبور کیے جانا
      - آپکو تہذیبی یا روحانی رسوم یا رواجوں میں شرکت سے روکے جانا
  - آپکے مذہبی یا روحانی عقائد کا مذاق اڑانا، آپکے عقائد کو اس لیے استعمال کرنا کہ کوئی آپکو اپنی مرضی پر
     چلاۓ، شرمندہ کرے یا بدنام کرے
    - آپکے بچوں کو ایسے دین پر پرورش کیلئے مجبور کرنا جس کیلئے آپ نے اتفاق نہ کیا ہو
      - ایک اور عورت سے شادی کر لینے کی دھمکیاں یا مذاق
        - مرد کا ایک سے زیادہ بیویاں رکھنا
  - مذہب کو استعمال کرتے ہوۓ آپکو شادی میں رہنے پر مجبور کرنا، اس طرح کہ اسلامی طلاق میں دیر کرنا یا اس
     سے انکار کرنا
    - کم عمری میں اور/یا زبردستی شادی کو درست قرار دینے کیلئے مذہب کو استعمال کرنا۔

# بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی (CEFM)

حضرت خنسہ بنت خزام رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے ـ

کہتی ہیں کہ میرے والد(باپ) نے میری شادی ایک ایسے نوجوان سے
کی جو مجھے پسند نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں شکایت عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ جو تیرے باپ نے تیرے لئے پسند کیا اسے قبول کر لے۔ میں نے
عرض کیا کہ میرے باپ کی پسند میں ہرگز نہیں قبول کرسکتی ۔ اس پر آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر تو تیرا نکاح ہی نہیں ھوا۔

جائو اپنی مرضی سے جس سے چاھو شادی کرلو۔

فتح البشري شرح البخاري شريف 194/9 - ابن ماجه شريف 602/1

یہ سمجھنے کیلئے کہ ہم نے اس کتابچے میں کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کو کیوں شامل کیا ہے، اس بارے میں سب لوگوں کو ایک ہی فہم حاصل ہونا اہم ہے کہ آسٹریلیا میں شادی، بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کا کیا مطلب ہے۔

### شادی کیا ہے؟

آسٹریلیا میں شادی دو لوگوں کے بیچ ایک قانونی ملاپ ہے جو:

- کم از کم 18 سال عمر کے ہوں
- اس وقت کسی اور کے شوہر یا بیوی نہ ہوں
- سمجھتے ہوں کہ شادی کا مطلب کیا ہے اور شادی کیلئے آزادانہ رضامندی دیں۔

کسی شخص کی صنف، پس منظر، تہذیب، نسل یا مذہب خواہ کچھ ہو، یہ اصول آسٹریلیا میں سب کیلئے واجب ہیں۔

### شادی پر رضامندی کیا ہے؟

جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے، رضامندی شادی کےاہم ترین عناصر میں سے ایک ہے۔ لفظ رضامندی کا مطلب اجازت ہے۔ یعنی جو شخص شادی کر رہا ہے، وہ:

- پوری طرح سمجھتا ہے کہ شادی ہو رہی ہے
- پوری طرح سمجھتا ہے کہ شادی کی رسم کا کیا مطلب ہے
  - جانتا ہے کہ اسکی شادی کس سے ہو رہی ہے
- (سب سے بڑھ کر) اپنی آزادانہ مرضی سے شادی کی اجازت دے رہا ہے، شادی کیلئے متفق ہے یا شادی کی خواہش رکھتا ہے۔

شادی ہو پانے کیلئے ضروری ہے کہ رضامندی حقیقی ہو یعنی شادی کرنے والا واقعی سمجھتا ہو، اس شادی کیلئے واقعی متفق ہو یا اسکا خواہشمند ہو اور اگر وہ، لڑکا یا لڑکی، شادی نہ کرنا چاہے، یا ایک خاص شخص سے شادی نہ کرنا چاہے یا شادی سے پہلے اپنا ارادہ بدل لے تو وہ بغیر خوف کے، شادی سے انکار کرنے کیلئے آزاد ہو۔

اسلام شادی کو دو افراد کے بیچ، رضامندی کے ساتھ ہونے والا، معاہدہ قرار دیتا ہے۔ اسلامی شادی میں رضامندی لازمی ہے، یہ اتنی اہم ہے کہ اجازت یا رضامندی دینا رسم نکاح کا ایک حصہ ہے اور یہ لازمی ہے کہ شادی کے گواہوں کا فریضہ ادا کرنے والے افراد کے سامنے شادی کیلئے رضامندی دی جائے۔

آسٹریلین قانون کی طرح، اسلام شادی کو قانونی تسلیم کرنے کیلئے رضامندی کو عین ضروری قرار دیتا ہے۔

جھوٹ، چکربازی، دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کا استعمال رضامندی کے الٹ ہے۔ یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ یہی حربے گھریلو تشدّد کی بیشتر صورتوں کا بھی اہم پہلو ہوتے ہیں۔

#### بچین میں شادی کیا ہے؟

بچپن میں شادی اس شادی کو کہتے ہیں جس میں ایک فریق یا دونوں فریقوں کی عمر 18 سال سے کم ہو۔ اب زیادہ عام ہو گیا ہے کہ بچپن میں شادی کو زبردستی شادی سمجھا جاتا ہے کیونکہ بچے جذباتی یا ذہنی لحاظ سے اتنے پختہ نہیں ہوتے کہ شادی جیسے سنجیدہ فیصلے کیلئے رضامندی دے سکیں۔ بچپن میں شادی آسٹریلیا میں، اور الجزائر، مصر، مراکش، تیونس اور اریتھیریا جیسے مسلم اکثریت والے ممالک سمیت دنیا بھر کے ممالک کی بھاری اکثریت میں قانون کے خلاف ہے۔

بچپن میں شادی کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی ایک قسم بھی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں اکثر دھمکیوں، قید، تشدّد، جذباتی بدسلوکی، زبردستی سیکس، زبردستی حمل، اور زبردستی سکول چھڑوانے جیسی حرکتیں شامل ہوتی ہین۔

آسٹریلیا میں، قانون کہتا ہے کہ 16 سال سے کم عمر کا بچہ یا بچی کسی بالغ شخص کے ساتھ سیکس کی اجازت نہیں دے سکتا/سکتی لہذا 16 سال سے کم عمر کے بچے یا بچی کے ساتھ سیکس کے تعلقات رکھنے والے بالغ شخص پر جنسی زیادتی کی فردجرم عائد کی جا سکتی ہے۔ بچے کو کسی قسم کے قانونی نتائج کا سامنا نہیں ہو گا۔

#### کم عمری میں شادی کیا ہے؟

کم عمری میں شادی یہ ہے کہ شادی کے وقت ایک نوجوان شخص بہت چھوٹی عمر کا بالغ ہو یعنی شادی 18 سال کی عمر میں یا اسکے بعد جلد ہو۔ یہ شادی اپنی مرضی سے یا زبردستی ہو سکتی ہے۔

کبھی کبھی لوگ کم عمری میں شادی کی اصطلاح کو بچپن میں شادی کیلئے استعمال کر لیتے ہیں لیکن اس کتابچے میں ہم ان دونوں کے بیچ فرق واضح کر رہے ہیں کیونکہ بچپن میں شادی آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہے لیکن کم عمری میں شادی (18 سال کی عمر کے بعد جلد ہی) قانون کے خلاف نہیں ہے۔

# مجھے شادی پر مجبور تو نہیں کیا گیا لیکن حالات نے مجھ پر اس کیلئے دباؤ ڈالا اور پھسلایا کیونکہ بس ایسا ہی کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے کلچر میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ ۔ ۔

Nawal, Marrying Young (كم عمري ميں شادي)، صفحہ. 10

زبردستی شادی اسے کہا جاتا ہے کہ ایک شخص کی شادی اسکی مرضی کے خلاف کروائی جائے یعنی اسکی اجازت یا رضامندی کے بغیر۔ اس میں ایک ایسی صورتحال کھڑی کر دی جاتی ہے کہ لڑکے یا لڑکی کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہ رہے، وہ پھنس جائے، اور اسے لگے کہ شدید نتائج بھگتے بغیر انکار کرنا مشکل یا ناممکن ہے۔ اسکا مطلب کسی ایسے شخص کی شادی کروانا بھی ہو سکتا ہے جو عمر یا ذہنی اہلیت کے لحاظ سے اس قابل نہ ہو (جیسے ذہنی معذوری کی وجہ سے) کہ یوری طرح صورتحال کو سمجھ سکتا ہو اور شادی کیلئے رضامندی دے سکتا ہو۔

زبردستی شادی آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہے۔ یہ اریجنڈ میرج یا گھر والوں کی طے کی ہوئی شادی سے مختلف ہے۔ عورتوں، اور کبھی کبھار، مردوں کو کئی طریقوں سے زبردستی کی شادی میں دھکیلا جا سکتا ہے، جیسے:

- سچے ییار، لگاؤ اور فکر سے ترغیب
- یہ سمجھنے کیلئے ترغیب کہ شادی سب کیلئے بہترین ہے
- براه راست طاقت جس میں جسمانی طاقت، جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی شامل ہیں
  - جذباتی دباؤ، دھمکیاں، چکربازی یا بلیک میلنگ
  - خاندان اور کمبونٹی سے الگ کاٹ دینا یا کم مقام دینا
- یہ بتانا کہ شادی سے انکار کی وجہ سے گھرانے کی ناک کٹتی ہے اور کمیونٹی میں گھرانے کا مقام گر جاتا ہے
  - یہ بتانا کہ والدین کو اولاد کی اجازت کے بغیر انکی شادی کروانے کا حق حاصل ہے
  - یہ ترغیب کہ شادی انکے تہذیبی/دینی ورثے، طور طریقوں اور اصولوں کی بقا کیلئے اہم ہے
    - یہ بتانا کہ گھرانے کی طرف انکا یہ فرض یا ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ شادی کریں
- انعام اور/یا رشوت کے ذریعے پھسلانا جیسے زیادہ پیسے یا والدین کے کڑے کنٹرول سے آزادی، خودمختار بننے اور
   اینے بدف حاصل کرنے کی آزادی
- نتائج کا خوف پیدا کرنے والے حربے استعمال کرنا، مثال کے طور پر اگر اولاد نے شادی سے انکار کیا تو والدین میں سے ایک یا دونوں کی صحت کو کتنا نقصان پہنچے گا (اور یہ بھی کہ ممکن ہے وہ خود کو نقصان پہنچا لیں)۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بےرغبتی کا اندیشہ ہو تم میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں ۔

سوره النساء، 128:4

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا ۔

سوره البقره، 31:2

یہ ایک بڑھتا ہوا رجحان ہے کہ کئی مسلمان ممالک میں، مسلمان عورتیں زبردستی شادی صرف اسی کو نہیں سمجھتیں کہ عورت کو شادی کرنے پر مجبور کیا جائے بلکہ وہ اسے بھی زبردستی شادی سمجھتی ہیں کہ عورت کا طلاق کی کارروائی شروع کر کے شادی ختم کرنے کا حق اس سے چھین لیا جائے۔ آسٹریلیا میں، اسلامی نکاح (سوائے اس کے کہ کوئی رجسٹرڈ شادی کروانے والا اہلکار نکاح کروا رہا ہو) اور اسلامی طلاق کو کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے: تاہم بہت سی عورتوں کو یہ غلطی لگتی ہے کہ قانونی طلاق اسلامی لحاظ سے کافی نہیں ہے اور خود کو 'پوری طرح طلاق یافتہ' سمجھنے کیلئے وہ 'اسلامی' طلاق حاصل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

اس تصوِّر کی وجہ سے کئی مردوں کو موقع مل جاتا ہے کہ عورتوں کو انکی پسند کے خلاف، اور بعض اوقات تو غیر محفوظ، رشتے میں رہنے پر مجبور کریں، اس طرح کہ عورت کو اسلامی طلاق دینے میں رکاوٹ پیدا کریں یا انکار کریں۔ ان حالات میں کہا جا سکتا ہے کہ عورت نے شادی برقرار رکھنے کیلئے اپنی رضامندی واپس لے لی ہے لہذا وہ زبردستی کی شادی میں زندگی گزار رہی ہے۔ مرد ان طریقوں سے عورتوں کو شادی برقرار رکھنے پر مجبور کرتے ہیں:

- الگ سے امام کے سامنے اسلامی طلاق دینے سے انکار کرتے ہیں؛ ایسی صورتحال میں کئی امام اسلامی طلاق جاری نہیں کرتے
- اس صورت میں مرد کا 'اسلامی' طلاق دینے سے انکار کہ صرف اسے بچوں کی مکمل تحویل حاصل نہ ہو یا گھرانے
   کے تمام اثاثے اسکے ہاتھ میں نہ رہیں

- امام کے ساتھ کارروائی کیلئے حاضر نہ ہونا؛ امام کو اسلامی طلاق جاری کرنے کیلئے جو معلومات درکار ہوں، وہ فراہم کرنے سے انکار
  - جو امام شوہر کی رضامندی کے بغیر عورت کیلئے طلاق ممکن بنائیں، انہیں دھمکیاں دینا
  - طلاق کی کارروائی کیلئے ایسے امام تلاش کرنا جو صرف مرد کی رضامندی سے طلاق دلوائیں
- اسلامی طلاق کی کارروائی کو سالوں لٹکانا تاکہ عورت کیلئے سماجی، نفسیاتی اور مالی پریشانیاں یقینی ہو جائیں اور اس طرح اسے رشتہ ختم کرنے کی سزا ملے۔
  - عورت کو مجبور کرنا کہ وہ مرد کو طلاق دینے پر رضامند کرنے کیلئے 'تحفے' دے جیسے اسکا جوۓ کا قرض اتارے یا رقم قرض لے۔

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ آسٹریلیا کی طرح ہی کئی مسلمان ممالک میں بھی صرف عدالتیں طلاق جاری کرتی ہیں اور اس طلاق کو اسلامی لحاظ سے واجب سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ مسلمان اکثریت والے ممالک میں عدالتیں طلاق کیلئے شرعی اصولوں کو ملحوظ رکھتی ہیں، وہ طلاق کے سلسلے میں تہذیبی اقدار اور روایات کو بھی قانونی کارروائی میں شامل رکھتی ہیں۔ لہذا طلاق مکمل طور پر 'اسلامی طلاق' نہیں ہوتی بلکہ مقامی روایات اور رواج بھی اسکا حصہ ہوتے ہیں۔

# عورتوں پر تشدّد کے اثرات

## مردوں کی نسبت عورتوں کیلئے یہ امکان دوگنا ہے کہ انہیں سابقہ پارٹنر کے ہاتھوں تشدّد کا خوف یا گھبراہٹ رہی ہو۔

گھریلو تشدّد کے اثرات تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ تحقیق سے سامنے آیا ہے کہ وکٹوریا میں 44-15 سال عمر کی عورتوں میں موت، معذوری اور بیماری کا سب سے بڑا سبب گھریلو تشدّد ہے۔ عورتوں پر گھریلو تشدّد کے جسمانی اثرات میں فریکچر، نیل، چیرے، بڈیوں کا اپنی جگہ سے ہٹنا/ٹوٹنا، بینائی یا سماعت سے محروم ہو جانا، حمل ضائع ہونا یا وقت سے پہلے بچے کی پیدائش، جنسی تعلقات سے لگنے والی بیماریاں، خودکشی اور موت شامل ہو سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ گھریلو تشدّد وکٹوریا میں مسلمان عورتوں اور بچوں کی بے گھری کے بڑے اسباب میں بھی شامل ہے۔ بدسلوکی سہنے والی ہر عورت کسی نہ کسی طور پر متاثر ہوتی ہے۔ اس اثر کی نوعیت اور شدت ہر عورت کیلئے مختلف ہوتی ہے اور اسکےانفرادی حالات پر منحصر ہوتی ہے۔ عورتوں کے کچھ عام ردعمل یہ ہوتے ہیں:

- بدسلوکی کیلئے خود کو الزام دینا
- جهٹلانا ایسا ظاہر کرنا کہ یہ حرکتیں بدسلوکی نہیں ہیں
- نارمل یا چھوٹی سی بات قرار دینا یہ سمجھنا کہ رشتوں میں یہ نارمل ہے اور بدسلوکی کوئی اتنی سنگین نہیں
  - بدسلوکی کو معاف کر دینا یا اسکے جواز تراشنا
    - ڈر/دبشت
    - غصہ/اشتعال
      - شم م
    - معاشرے اور اپنی کمیونٹی سے الگ ہو جانا۔

عورتوں کی صحت اور فلاح پر گھریلو تشدّد کے ثابت شدہ اثرات میں یہ شامل ہیں:

- ڈپریشن
- گھبراہٹ، اچانک خوف اور گھبراہٹ کے دورے
- پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر (صدمات سے گزرنے کے بعد دیرینہ ذہنی دباؤ)
  - غذائی عادات کے مسائل
    - نیند خراب ہو جانا
- ذہنی دباؤ سے تعلق رکھنے والے جسمانی مسائل جیسے سر میں درد، دائمی درد، بلڈ پریشر کے مسائل
  - جنسی اور تولیدی مسائل
  - ادویات جیسے نیند کی گولیوں، درد کم کرنے کی دوائیوں پر انحصار
    - خود کو نقصان پہنچانا، خودکشی کے خیالات یا ایسا طرزعمل
      - اعتماد اور عزت نفس سے محرومی؛ بے بسی۔

رشتوں پر گھریلو تشدد کے ثابت شدہ اثرات میں یہ شامل ہیں:

- بچوں کی ضروریات کو درست طور پر پورا کرنے کے قابل نہ ہونا
- جذباتی اور نفسیاتی کرب کی وجہ سے بچوں کی پرورش میں مشکل
  - قریبی رشتے برقرار رکھنے میں مشکل؛ قریبی رشتے کھو دینا
    - دوسروں پر ضرورت سے زیادہ انحصار
      - دوسروں پر بھروسہ نہ کرنا
      - چھوڑ دیے جانے کا احساس
    - اپنی بات اعتماد سے کہنے کی اہلیت نہ ہونا
- بچوں اور گھرانے کے دوسرے افراد یا دوستوں پر غصہ نکالنا جو حالات کے ذمہ دار نہیں
  - بچوں اور دوسرے پیاروں سے رشتہ خراب ہو جانا۔

جو مسلمان عورتیں ترک وطن کر کے آسٹریلیا آئی ہوں اور اپنے نئے ملک میں سیٹل ہونے اور اسکے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کر رہی ہوں، گھریلو تشدّد انکی ان تمام چیلنجوں سے نبٹنے کی اہلیت کو بڑی حد تک متاثر کر سکتا ہے جو ایک نئے ملک میں سیٹل ہونے، گھر تلاش کرنے، روزگار تلاش کرنے، انگلش سیکھنے اور نئی سماجی اور مالی توقعات کیلئے خود کو ڈھالنے سے وابستہ ہیں اور ممکن ہے یہ سب ان کیلئے ناقابل حصول بن جائے۔

# بچوں پر گھریلو تشدّد کے اثرات

چاہے خود بچے گھریلو تشدد کا براہ راست نشانہ نہ ہوں، بچے اپنے سامنے گھریلو تشدّد ہونے سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ تب بھی درست پایا گیا ہے جب بچے اسی کمرے میں نہ ہوں جہاں تشدّد ہو رہا ہو۔ عمر پر منحصر، بچوں کا مختلف قسموں کے ردعمل دکھانے کا امکان ہوتا ہے۔ بچے تشدّد کو روکنے کیلئے مداخلت کی کوشش کر سکتے ہیں، یا ممکن ہے وہ پیچھے ہٹ جائیں اور بہت زیادہ بوجھ اور بے بسی محسوس کریں۔ گھر میں بچے جو کچھ ہوتا دیکھیں، اسکے نتیجے میں انہیں کئی طرح کے جذباتی مسائل، رویے کے مسائل، نشوونا کے مسائل یا تعلیمی مسائل لاحق ہو سکتے ہیں، جن میں سے کچھ بالغ عمر میں بھی چلتے رہتے ہیں۔ بچوں کی عمروں کے گروہوں کے لحاظ سے اثرات کی گروہ بندی کی جا سکتی ہے۔

شیرخوار بچے یہ محسوس/ظاہر کر سکتے ہیں:

- نیند اور دودھ یینے میں بگاڑ
  - لگاتار تنگ کرنا اور رونا
- چپ کرانے پر چپ نہ ہو سکنا
- جلدی چڑ جانے یا اچھل پڑنے کا رجحان

چند سال عمر تک کے بچے/پری سکول کی عمر کے بچے یہ محسوس/ظاہر کر سکتے ہیں:

- اکثر جسمانی شکایات
- نیند آنے میں مشکل یا اکثر ڈراؤنے خواب
  - اکثر ضد کے دورے
  - چمٹے رہنے والا رویہ
- یہ نہ پتہ ہونا کہ کیسے کھیلیں یا کب کھیلیں
  - عام اداسی
- دوسرے بچوں اور بڑوں کی طرف ظالمانہ رویّہ۔

سکول کی عمر کے بچے (چند سال عمر تک کے بچوں کی علامات سمیت) یہ محسوس/ظاہر کر سکتے ہیں:

- توجہ برقرار رکھنے یا ہدایات پر عمل کرنے میں مشکل
- گھر کا کام مکمل کرنے میں لگاتار کسر، تعلیمی کارکردگی خراب ہو جانا
  - بڑوں سے انتہائی جھجک یا ڈر
- اپنے سے چھوٹی عمر کے رویے اختیار کر لینا جیسے انگوٹھا چوسنا، گھٹنوں رینگنا، پیشاب پر قابو نہ ہونا
  - بلنگ (دوسروں کو ستانا)، دباؤ محسوس کرنے کے نتیجے میں عام 'بگڑا ہوا' رویّہ، جارحانہ رویّہ، تشدّد
    - یہ رجحان کہ وہ دوسروں کو خوش رکھیں اور گھر میں کسی اختلاف سے بچیں
      - ڈپریشن اور/یا پیچھے ہٹ جانا۔

بلوغت کی عمر میں بچے یہ محسوس/ظاہر کر سکتے ہیں:

- فرسٹریشن (بے بسی کا احساس)، اشتعال، غصہ (بالخصوص والدین میں سے ایک یا دونوں پر)
  - خود کو تباہ کرنے والا یا خودکشی کا طرزعمل
    - اکثر جسمانی شکایات
    - منشبّات اور/يا شراب كا غلط استعمال
  - مجرمانہ طرز عمل جیسے املاک کو نقصان پہنچانا، چوری کرنا
  - جانوروں، چھوٹے بچوں، صنف مخالف کے ہم عمروں کے ساتھ ظلم
    - گھر سے بھاگنا
    - حارحانہ/بدسلوکی/تشدّد کا روبّہ؛ بتھیاروں کا استعمال
      - خطرات مول لینے والا رویّہ
        - ڈیریشن، گھراہٹ
          - نیند کے مسائل
        - غذائی عادات کے مسائل
  - ہم عمروں یا گھر والوں کے ساتھ سماجی شمولیت سے پیچھے ہٹ جانا
    - خراب عزت نفس
- والدین میں سے ایک (تشدّد کا نشانہ بننے والے یا تشدّد کرنے والے) کی عزت نہ کرنا، یا دونوں کی عزت نہ کرنا
  - رشتے میں تشدد کو ٹھیک سمجھنا۔

# گھرانوں پر تشدّد کے اثرات

لوگ عام طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ تشدّہ سے صرف وہی شخص متاثر ہوتا ہے جسے نشانہ بنایا جاۓ اور تشدّد کے اثرات صرف وقتی طور پر محسوس ہوتے ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ تشدّد سے ہم سب دیکھنے والوں پر اثر پڑتا ہے۔ اسکے ایسے دیرینہ اثرات ہوتے ہیں جو گھرانے کے افراد کا ایک دوسرے سے واسطہ خراب کر سکتے ہیں اور تشّدد صحت اور فلاح پر گہرے اثرات چھوڑ سکتا ہے۔

گهرانوں پر ممکنہ اثرات میں یہ شامل ہیں:

- خوف کی فضا
- تشدّد کا نارمل بن جانا
- حالات سے نبٹنے اور بات چیت کے غیرصحتمندانہ طریقے سیکھنا
  - جذباتی ضروریات سے غفلت
  - راز رکھنے کیلئے الگ تھلگ ہو جانا/شرمندگی/دباؤ
- ٹوٹے پھوٹے اور غیرصحتمندانہ خاندانی رشتے جیسے ضرورت سے زیادہ اپنے پیاروں کی حفاظت کرنا یا مقابلہ بازی
  - بطور گهرانہ اکٹھے اچھا وقت نہ گزارنا/یا بہت کم اکٹھے اچھا وقت گزارنا۔

# بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کے اثرات

جب میں آخر شادی کو ختم کر پائی، تب تک میں کئی مہینوں کی تنہائی سہہ چکی تھی۔ میری ماں مجھ سے بمشکل کوئی بات کرتی تھی اور میرے گھر والے پریشان تھے اس لیے وہ پرے ہٹے رہے۔ اس وجہ سے مجھے لگتا تھا کہ میں بہت بری انسان ہوں۔

Amal, Marrying Young (کم عمری میں شادی)، صفحہ. 10

مجھے گھٹنے کے مسائل ہیں، کمر کے مسائل ہیں اور شوگر ہے۔ میرا پہلا بچہ ابھی پانچ مہینے کا تھا کہ میں دوبارہ حاملہ ہو گئی اور میں ابھی خود ایک بچی تھی۔

میں بیمار اور ڈپریسڈ ہوں۔ مجھے دل کے مسائل ہیں۔ اب مجھے بچوں اور شادی کی وجہ سے کمر میں درد رہتی ہے۔ مجھے پہلے حمل کے دوران پیچیدگیاں پیش رہی تھیں۔

Zahra, Marrying Young (کم عمری میں شادی)، صفحہ. 12

کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کے اثرات کے بارے میں ہم ابھی بھی عورتوں سے سیکھ رہے ہیں۔ آسٹریلیا میں جن عورتوں کی شادی کم عمری میں ہوئی ہے یا زبردستی شادی کروائی گئی ہے، وہ منفی دیرینہ جذباتی اور نفسیاتی اثرات کے بارے میں بتاتی ہیں جن میں احساس محرومی، غصہ، بیزاری اور دکھ کے جذبات بھی شامل ہیں۔ جلد ماں بن جانا بچپن میں شادی کے سب سے نقصان دہ اثرات میں شامل ہے اور کچھ ملکوں میں یہ بچے کو جنم دیتے ہوئے چھوٹی عمر کی ماں کی موت کا سبب بنتا ہے، اور اگرچہ آسٹریلیا میں بالعموم ایسی اموات نہیں ہوتیں، ضروری نہیں کہ جدید طب ایک کم عمر جسم پر بچے کی پیدائش کا منفی جسمانی اثر دور کر سکے۔ جس جسم کی ابھی نشووغا مکمل نہیں ہوتی، وہ ماں بننے کے چیلنجوں کیلئے تیار نہیں ہوتا۔

جن لڑکیوں کی شادی کم عمری میں یا بچپن میں ہو جائے، ان کیلئے یہ خطرات زیادہ ہوتے ہیں:

- ڈپریشن
- گهبراېٹ
- جلد/زبردستی سیکس
- جلد/زبردستی حمل اور بچے کی ییدائش
- جنسی تعلقات سے لگنے والی بیماریاں
- بچے یا ماں کی صحت کے شدید مسائل
- تعلیم رک جانا یا جلد تعلیم چهور دینا
- کافی روزگار مہیا نہ ہونا اور بیروزگاری
  - غربت
  - کم عزت نفس اور کم خود اعتمادی
    - فبصلے کرنے میں مشکل
    - بچوں کی پرورش میں مشکل
      - گهريلو تشدّد
- زنا بالجبر اور دوسری قسموں کی جنسی بدسلوکی۔

ممکنہ جسمانی صحت کے مسائل، نفسیاتی کرب، کم تعلیم، مالی مسائل اور خاندانی جھگڑوں/تشدّد جیسی سب چیزیں مل کر نوجوان لڑکیوں کو مجموعی طور پر بہت کمزور پوزیشن میں لے آتی ہیں اور انکی پوری زندگی پر اسکا بہت اثر پڑتا ہے۔

# تبدیلی کیلئے یہ دیکھنا ضروری ہے: کچھ اہم سوالات

### کیا گھریلو تشدد کا تعلق تہذیب اور مذہب سے ہے؟

گھریلو تشدّد ایک عالمگیر مسئلہ ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ گھریلو تشدّد دنیا کے ہر ملک اور ہر معاشرے میں ہوتا ہے۔ گھریلو تشدّد، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی اور عورتوں کے خلاف تشدّد پر بالعموم مذہب کی پیروی، تہذیب کو سلامت رکھنے، دنیا کے جس علاقے سے انسان کا تعلق ہو، اور سماجی و مالی حیثیت کا اثر پڑ سکتا ہے۔

تشدّد کرنے والے اکثر اپنے تشدّد کو جائز قرار دینے اور اسکی ذمہ داری سے بچنے کیلئے تہذیب اور مذہب کو استعمال کرتے ہیں لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ تہذیب یا مذہب تشدّد کی وجہ ہیں یا تشدّد کی حمایت میں ہیں۔ گھر سے باہر تشدّد کی طرح ہی، گھر میں تشدّد بھی طاقت، کنٹرول اور غلبے کا معاملہ ہے۔ اسکا تعلق اکثر اس سے جوڑا جاتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں مردوں کو عورتوں سے زیادہ طاقت حاصل ہے۔

اس کتابچے میں ہم نے جگہ جگہ قرآنی آیات اور احادیث کو شامل کیا ہے جو مردوں اور عورتوں کے رشتوں پر اسلامی مؤقف کی وضاحت کرتی ہیں اور بتاتی ہیں کہ عورتوں سے سلوک کے بارے میں مردوں سے کیا توقعات رکھی جاتی ہیں۔ مسلمان علماء کے کام کا جائزہ لیا جائے تو یہ کھل کر سامنے آتا ہے کہ اسلام عورتوں یا بچوں کے ساتھ برے سلوک کو قبول نہیں کرتا۔

### مرد اپنے گھر والوں کے ساتھ تشدّد کیوں برتتے ہیں؟

دنیا کے مختلف حصوں میں ہونے والی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مرد اس لیے تشدّد پر اتر آتے ہیں کہ انہوں نے یہ سیکھا ہوتا ہے۔ تشدّد برتنے والے مرد ایسا اس لیے کرتے ہیں کہ ماضی میں وہ طاقت اور کنٹرول حاصل کرنے کیلئے کامیابی سے تشدّد استعمال کر چکے ہوتے ہیں اور کسی نے انہیں تشدّد کرنے سے روکا نہیں ہوتا۔ ممکن ہے وہ ایسے گھروں میں پلے ہوں جہاں اختلاف کو حل کرنے کیلئے تشدّد استعمال کیا جاتا تھا یا ممکن ہے انہوں نے یہ طرزعمل کہیں اور سے سیکھا ہو۔

تشدّد کوئی قدرتی رجحان نہیں ہے جسے مرد کنٹرول نہیں کر سکتے۔ یہ تصوّر سچ نہیں ہے۔ زیادہ تر مرد، چاہے وہ دباؤ، بے بسی، غصے یا شراب کے اثر میں ہوں، اپنے ساتھی کے ساتھ تشدّد پر نہیں اتر آتے۔

تشدّد کسی کے غصہ دلانے سے واقع نہیں ہوتا۔ اسکی ذمہ داری ہمیشہ تشدّد کرنے والے پر ہوتی ہے کیونکہ یہ چننا اسکے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ وہ کیسے پیش آۓ گا۔

### بچین میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کیوں ہوتی ہے؟

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ـ

کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے۔ اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔

سوره البقره، 233:2

آسٹریلین مسلمانوں کیلئے، بچپن میں شادی، یا بلوغت کی عمر میں اور سولہ سال سے چھوٹے ہوتے ہوۓ شادی بہت کم دیکھنے میں آتی ہے اور اکثر مسلمان سمجھتے ہیں کہ ایسی شادی بچے کے ساتھ بدسلوکی ہے۔ بہرحال، کچھ ایسی وجوہ چلی آتی ہیں کہ کچھ گھرانوں کو لگتا ہے اپنی بیٹیوں پر کم عمری میں شادی کرنے کیلئے زور ڈالنا، بلکہ شاید مجبور کرنا بھی، بالآخر انکی بچی اور گھرانے کے حق میں اچھا ہو گا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ جب ایک نوجوان لڑکی کو کم عمری میں شادی یا زبردستی شادی کا نشانہ بنایا جاۓ تو اسکے ساتھ مزید بدسلوکی اور نقصان کی دوسری صورتوں کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پہلے سے بڑھ کر، تحقیق اور عورتوں کے تجربات سے نظر آ رہا ہے کہ زبردستی شادی اور کم عمری میں شادی سے زندگیاں تباہ ہوتی رہی ہیں، اور یہ کہ شادی پر مجبور کرنے سے وہ فوائد حاصل نہیں ہوۓ جو والدین اپنی بیٹیوں کیلئے یقینی بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔

چونکہ اب ہم کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کے ممکنہ نتائج سے آگاہ ہیں، ہم عورتوں کی زندگی پر اسکے اثرات کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ اسی لیے دنیا بھر میں ممالک اس فعل کے بارے میں یہ نہیں سمجھتے کہ اس سے تہذیبی روایات یا دین کا وقار بلند ہوتا ہے بلکہ اسے عورتوں کے خلاف تشدّد کی ایک قسم سمجھتے ہیں۔

آخری بات، گھریلو تشدّد کی دوسری قسموں کی طرح بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کا تعلق معاشرے میں عورتوں اور مردوں کی حیثیت سے ہے۔ مردوں کو عورتوں کی زندگیوں پر جو اختیار حاصل ہوتا ہے، اسکے سبب انہیں عورتوں اور لڑکیوں کے طرزعمل، انتخاب اور فیصلوں کو کنٹرول کرنے اور انکے خلاف طاقت اور تشدّد استعمال کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

### حدیث یاک

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے بھائی کی مدد کرو اچھے وہ ظالم(ظلم کرنے والا) ھو یا مظلوم(جس پر ظلم کیا گیا ھو)۔ ایک صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ میں مظلوم کی تو مدد کروں گا مگر ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظالم کو دوسروں پر ظلم کرنے سے روکنا اس کی مدد ھے، (تاکہ اسے توبہ کی توفیق ھو یہاں تک کہ حق تعالی شانہ اس سے راضی ہوجائے)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر 6952

# عورتوں اور انکے بچوں کے خلاف تشدّد کی بہت بڑی قیمت انسانوں، حکومتوں اور کاروباروں کو ادا کرنا پڑتی ہے۔

کئی مسلمان معاشروں میں، اور دنیا بھر کے معاشروں میں، اب بھی اولّین طور پر عورتیں بچوں کی تربیت، پرورش اور تعلیم کی ذمہ داری پوری کرتی ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش کے ذریعے عورتیں نہ صرف گھرانوں اور معاشروں کو جوڑے رکھتی ہیں بلکہ وہ معاشرے کی اگلی نسلیں بھی فراہم کرتی اور ڈھالتی ہیں۔

لہذا، عورتیں کون ہیں اور انکے گھروں میں انکے ساتھ کیا ہوتا ہے، اسکا اثر ان بچوں میں جھلکے گا جنہیں وہ پالتی پوستی ہیں اور ان معاشروں میں جھلکے گا جنہیں وہ تخلیق کرتی ہیں۔

معاشرہ رشتوں کے ایک سلسلے سے بنتا ہے۔ جو کچھ ہمارے گھروں میں ہوتا ہے، وہ سکولوں، روزگار کی جگہوں اور دوسرے اداروں تک پھیل جاتا ہے۔ ایک عورت کے ساتھ بدسلوکی گھر کے ایک فرد سے چلتی ہوئی دوسرے فرد تک پہنچ جاتی ہے - ماں سے بچے تک، بہن بھائیوں کے بیچ، دوسرے رشتہ داروں کے بیچ اور ان کے اندر، اور مستقبل کے خاندانوں تک۔ اگر اس طرح سمجھا جائے تو گھر میں عورتوں کے خلاف تشدّد کو صرف ایک ذاتی خاندانی معاملے کے طور پر نہیں لیا جا سکتا۔

سب سے بنیادی سطح پر، عورتیں آبادی کا نصف ہیں۔ عورتوں کی حیثیت اور فلاح کو گرانے سے پورے معاشرے پر نتائج مرّتب ہوتے ہیں۔ اسی لیے، گھریلو تشدّد ہم سب کا معاملہ ہے۔ معاشرے پر گھریلو تشدّہ کے جو اثرات ثابت ہو چکے ہیں، وہ یہ ہیں:

- عورتوں کے ساتھ برے سلوک کا چلتے جانا
  - تشدّد کا طاقت پکڑنا اور نارمل بن جانا
  - تشدّد کا ایک چکر جو چلتا ہی جاتا ہے
  - عورتوں کی اجتماعی عزت نفس کم ہونا
    - غیر مساوی صنفی تعلقات
  - دنیاۓ روزگار کی پیداواری قوت کم رہنا
    - معاشی ترقی کم رہنا۔

### ہم عورتوں کو اس تشدّد کیلئے الزام کیوں دیتے ہیں جو انکے خلاف کیا جاتا ہے؟

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے ۔

# اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے۔

سوره النساء، 19:4

یہ عام ہے کہ گھریلو تشدّد کی صورتحال کا الزام عورتوں کو دیا جاتا ہے اور یہ سمجھنا تو بہت عام ہے کہ جو لڑکیاں اپنے والدین کے چنے ہوۓ شخص سے شادی نہیں کرنا چاہتیں، وہ نہیں جانتیں کہ انکا بھلا کس چیز میں ہے۔ اکثر عورتوں کو الزام دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے پارٹٹر یا والدین کو تشدّد کیلئے اکساتی ہیں۔ اگر عورتیں کوئی قدم اٹھائیں تو اکثر انہیں خاندان کو توڑنے کا الزام دیا جاتا ہے۔ اگر وہ تشدّد کو قبول کر لیں تو اکثر انہیں تشدّد چلتا رہنے کا الزام دیا جاتا ہے، بالخصوص اگر بچے اس سے متاثر ہو رہے ہوں تو۔

کچھ عورتوں کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ چاہے کچھ بھی کریں، انہیں الزام دیا جائے گا۔

کوئی انسان – چاہے وہ بڑا ہو یا بچہ – بدسلوکی کا خواہشمند یا مستحق نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی اسکا کہ اس سے اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا بنیادی وقار چھین لیا جائے۔ کوئی انسان اس بدسلوکی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا جو اسکے ساتھ کی جاتی ہو۔ کوئی انسان دانستہ طور پر اپنی نظر میں اپنی قدر، اپنی سالمیت،عزت نفس اور جسمانی اور جذباتی خیریت اور فلاح کے احساس کو نہیں گنواتا۔

اس بارے میں فیصلہ کرنا کہ ہم اپنے کسی پیارے کی طرف سے تشدّد کے جواب میں کیا کریں، انتہائی مشکل ہے۔ یہ خاص طور پر تب اور بھی مشکل ہو جاتا ہے جب عورتوں کو اپنے بچوں کی حفاظت کا بھی سوچنا ہو اور جب بدسلوکی کرنے والے عورت کے والدین ہوں۔

معاشرتی گروہوں میں اکثر یہ غلط تصوّر پایا جاتا ہے کہ گھرانے کے ٹوٹنے اور معاشرے کو نقصان پہنچنے کی وجہ متاثرہ عورت کا چلے جانا ہے، نہ کہ تشدّد کرنے والے کا تشدّد۔ یہ بالکل واضح ہے کہ ٹوٹے گھروں اور بکھرے ہوۓ معاشرتی گروہوں کا ذمہ دار وہ ہوتا ہے جو تشدّد اور بدسلوکی کرے - کیونکہ وہ چاہے تو ہمیشہ تشدّد کی بجاۓ مختلف طریقے سے پیش آ سکتا ہے۔

عورتوں کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی پر- یا بدسلوکی سے بچنے کیلئے چلے جانے کے فیصلے پر - عورتوں کو ہی الزام دینا بھی ایک طرح کی بدسلوکی ہے، جو ظالم کی طرف سے ہم کرنے لگتے ہیں۔

# شادی، تشدّد اور انسانی حقوق

آسٹریلیا سمیت، اب پوری دنیا میں یہ خوب مانا جاتا ہے کہ بچپن میں شادی /زبردستی شادی اور گھریلو تشدّد، دونوں عورتوں کے بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہیں۔ حفاظت سے رہنے اور انتخاب کے بنیادی حقوق کا احاطہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے (1948) میں کیا گیا ہے اور اقوام متحدہ کئی کنونشنوں میں بچپن میں شادی /زبردستی شادی اور گھریلو تشدّد، دونوں کو موضوع بنا چکی ہے، بالخصوص Convention on the Elimination of (عورتوں کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے کا کنونشن) (CEDAW) جو 1994 میں منظور کیا گیا۔ آسٹریلیا سمیت کئی ممالک، اور جن ممالک میں بچپن میں شادی/زبردستی شادی زیادہ عام ہے، اس کنونشن پر دستخط کر چکے ہیں اور ان پر عورتوں اور لڑکیوں کو تشدّد، طاقت اور وقت سے پہلے شادی سے بچانے کا فرض عائد ہوتا ہے۔

بچپن میں شادی/زبردستی شادی کو اقوام متحدہ کے کنونشن برائے حقوق اطفال (1990) میں بھی موضوع بنایا گیا ہے جو بالخصوص بچوں کی فلاح اور انکے صحت اور تعلیم کے حقوق سے متعلق ہے۔ 2013 میں، اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق نے بھی بچپن میں شادی، کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کے خلاف ایک خاص قرارداد منظور کی۔

### اسلام میں شادی

قرآن کریم کی کئی آیات میں خدا مردوں اور عورتوں کو برابر مخاطب کرتا ہے، برابر انسانوں کی حیثیت سے، جو قدروقیمت، روح اور خدا کی طرف اپنے فرائض کے لحاظ سے برابر ہیں۔ قرآن کریم مردوں کو عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کی ہدایت کرتا ہے اور عورتوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے مردوں کی سختی سے مذمّت کرتا ہے۔

قرآن کی بہت سی آیات میں شادی کے ضمن میں عورتوں کے ساتھ درست سلوک کو اچھا قرار دیا گیا ہے اور مردوں

کی طرح عورتوں کا بھی یہ حق مانا گیا ہے کہ وہ اپنے حقوق اور فرائض پورے کریں۔ کئی آیات بالخصوص عورتوں

کے ساتھ مہربانی کیلئے حوصلہ افزائی کرتی ہیں؛ اور کئی آیات یہ واضح کرتی ہیں کہ مردوں اور عورتوں کے بیچ رشتہ
مہربانی، باہمی احترام اور خیال رکھنے والا ہونا چاہیئے، اور یہ یاد دلاتی ہیں کہ میاں بیوی کے بیچ باہمی مہربانی اور
رحم کی فضا ہونا لازمی ہے۔ قرآن اور سنت میں میاں بیوی کے رشتے کو دوستانہ رشتے، پیار، مہربانی، رحم، سکون،
پائیداری اور مل کر خاندانی زندگی کا بوجھ اٹھانے کی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

قرآن پاک اور سنّت میں مردوں کے ہاتھوں عورتوں کے ساتھ برے سلوک سے منع کیا گیا ہے۔ ایسے برے سلوک میں یہ شامل ہے: تشدّه، علیحدگی کے بعد عورت کو تکلیف دینے کی غرض سے واپس لے آنا؛ اور جان بوجھ کر بیویوں کیلئے یہ حالات پیدا کرنا کہ وہ عدم تحفظ، جنسی بدسلوکی اور زبردستی کی شادی میں زندگی گزاریں۔

تاہم مردوں اور عورتوں کے بیچ بامعنی اور احترام سے بھرپور رشتوں کے حق میں سب سے بھاری دلیلیں خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلّم کی سیرت میں ملتی ہیں؛ وہ عورتوں پر تشدّد کو سخت ناپسندیدہ قرار دیتے تھے اور انہوں نے کبھی عورتوں کے ساتھ کسی قسم کا تشدّد نہیں کیا۔

# مدد طلب کرنا: ایک اہم پہلا قدم

ایک انسان کو خود پر ہونے والے تشدّد کو سمجھنے اور پہچاننے میں بہت لمبا وقت لگ سکتا ہے۔ ایک عورت کو یہ احساس ہونے میں بہت وقت لگ سکتا ہے کہ اسکے ساتھی یا ساتھی کے والدین کا طرزعمل گھریلو تشدّد ہے۔

جو عورتوں بدسلوکی اور تشدّد کرنے والے خاوندوں کے ساتھ گزارا کر رہی ہوں، انہیں آگے بڑھنا ناممکن ہونے کی حد تک مشکل لگ سکتا ہے کیونکہ وہ اس رشتے سے نکلنے کے بارے میں فکر اور خود پر اور اپنے بچوں پر اسکے اثرات کی فکر میں الجھی ہوتی ہیں؛ انہیں سر پر چھت اور بے گھری کی فکر ہوتی ہے یا اپنے خاندان اور کمیونٹی کے ردعمل کی فکر ہوتی ہے۔

اسی طرح جن نوجوان عورتوں/لڑکیوں کے گھر والے ان پر شادی کیلئے دباؤ ڈال رہے ہوں، ممکن ہے وہ اس بارے میں الجھن اور ڈر محسوس کرتی ہوں کہ وہ جواب میں کیا کریں، خاص طور پر تب کہ انکے گھر والے ویسے خیال رکھنے والے اور پیار کرنے والے ہوں جو اپنے بچوں کا بھلا چاہتے ہوں اور جسمانی طاقت استعمال نہ کر رہے ہوں۔

اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ معاملات نہایت ذاتی ہوتے ہیں اور ان کا تعلق ہمارے گھر والوں اور پیاروں سے ہوتا ہے۔ چاہے بدسلوکی واضح ہو، اسکے مقابلے پر کھڑے ہونا اور اپنے ساتھی یا گھر والوں کے خلاف قدم اٹھانا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے یہ فائدہ مند بھی ہو سکتا ہے اور اہم بھی، کہ آپ کسی سے بات کریں، کسی دوست یا گھر کے فرد سے جس پر آپکو بھروسہ ہو، یا ان معاملات میں کام کرنے کسی پیشہ ور شخص سے۔ یہ ایک اہم پہلا قدم ہے۔

اسکے علاوہ، مختلف دستیاب راستوں کے بارے میں معلومات حاصل ہونے سے عورتوں کو آگہی کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ وہ خود کو اور اپنے بچوں کو محفوظ رکھنے کیلئے کیا کریں گی۔ عورتیں جو بھی فیصلہ کریں، یہ اہم ہے کہ انہیں درست معلومات اور مدد ملے۔

ہم نے ان خدمات کی فہرست یہاں شامل کر دی ہے جو مختلف قسموں کی مدد فراہم کر سکتی ہیں۔ یہ فہرست مکمل نہیں ہے اور اسکا مقصد صرف آیکو آغاز کیلئے مدد دینا ہے۔

ہم مانتے ہیں کہ مدد طلب کرنا ایک بہت حوصلہ طلب کرنے والا تجربہ ہو سکتا ہے۔ ہم آپکو معلومات دلانے یا اپنی ضروریات کیلئے درست سروس تلاش کرنے میں رازدارانہ مدد اور خدمات دینے کیلئے حاضر ہیں۔

### Translating and Interpreting Service (تحریری اور زبانی ترجمے کی سروس (TIS) کی مفت خدمات

جو لوگ انگلش نہیں بولتے، ان کیلئے مفت زبانی ترجمے کی سروس دستیاب ہے جسے وہ زیادہ تر خدمات حاصل کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں:

1. 450 I پر TIS کو کال کریں اور اپنی زبان 2. TIS آپکا رابطہ اس سروس سے کروا دے گی اور مفت میں بات کرتے ہوۓ اپنی مطلوبہ سروس سے رابطہ مترجم فراہم کرے گی۔ کروانے کو کہیں۔

مزید معلومات کیلئے دیکھیں: www.tisnational.gov.au

# امدادی خدمات (وکٹوریا)

پورے وکٹوریا میں بہت سی پیشہ ور خدمات دستیاب ہیں جو عورتوں کو آگہی کے ساتھ فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ خدمات آپکو اپنے فیصلے کرنے کیلئے معلومات دے سکتی ہیں اور آپکی فوری ضروریات جیسے سہارا اور کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورہ) قانونی مدد اور محفوظ رہائش، کیلئے آپکی مدد کر سکتی ہیں۔ ان خدمات میں کام کرنے والوں کو یہ تربیت حاصل ہوتی ہے کہ وہ آپکے بارے میں کوئی بھلی بری رائے قائم کیے بغیر اور رازداری کے ساتھ آپکی بات سنیں۔ آخری فیصلہ ہمیشہ آپکے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ کیا قدم اٹھانا چاہیئے۔

### (مصیبت میں خدمات) Crisis services

### يوليس يا ايمبولينس

ہنگامی (ایمرجنسی) حالات، حفاظت اور خطرات کو سنبھالتی ہیں۔ مصیبت میں مدد کیلئے، حفاظت کی فکر ہونے پر، امن و امان کے مسائل میں خصوصی اقدام۔

ایمرجنسی میں 🔘 🔾 یر کال کریں

مقامی پولیس سٹیشن اور خصوصی پولیس یونٹ www.police.vic.gov.au/content. asp?Document\_ID=7

### **Safe Steps**

یہ فون پر 24 گھنٹے مدد کی سروس ہے۔ گھریلو تشدّد سے دوچار لوگوں کیلئے مصیبت میں مدد، حفاظت کیلئے منصوبہ بندی، مصیبت میں رہائش کا بندوبست اور دوسرے اداروں سے رابطہ (ریفرل)۔

فون 188 و10 008 فون

www.safesteps.org.au safesteps@safesteps.org.au

### **Australian Federal Police**

(**AFP**) (آسٹریلین فیڈرل پولیس)

اگر آپکو یا آپکے کسی واقف کو زبردستی شادی یا کم عمری میں شادی کا نشانہ بنایا گیا ہے تو فون غیر (131 237 AFP) پر یا اس ای میل پر AAPP سے رابطہ کریں AOCC-Client-Liaison@afp.gov.au

یا آن لائن رپورٹ کرنے کیلئے: /rorms.afp.gov.au online\_forms/human\_trafficking\_form

### Lifeline

مصیبت میں مدد اور خودکشی کی روک تھام کی خدمات فون I3 II I4

### Child Protection Crisis Line

(فوری مصیبت میں بچوں کے تحفظ کیلئے فون لائن)

اگر آپکو کسی بچے کے خاندان میں اسکی فوری حفاظت کے حوالے سے فکر ہے تو یہ فکر رپورٹ کرنے کیلئے ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے یہاں رپورٹ کر سکتے ہیں فون I3 I2 78

عام سوالات کیلئے مقامی اداروں سے رابطہ کریں: providers.dhhs.vic.gov.au/makingreport-child-protection

### Victorian Centre Against Sexual Assault

(جنسی حملوں کے خلاف وکٹورین سنٹر)

جن لوگوں کو بالغ عمر میں یا بچپن میں جنسی حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے، ان کیلئے مصیبت میں مدد، کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورہ)، معلومات۔

فون 292 806 806 يا 1800 806

### گھریلو تشدّد کیلئے امدادی خدمات

نوٹ: گھریلو تشدّد کیلئے امدادی خدمات تب بھی مدد فراہم کر سکتی ہیں جب آپکو کم عمری میں شادی اور زبردستی شادی کا خطرہ پیش ہو۔

### The Australian Muslim Women's Centre for Human Rights

(آسٹریلیا میں انسانی حقوق کیلئے مسلمان عورتوں کا مرکز)

خدمات، عوامی و سرکاری حمایت کیلئے کام اور امدادی اداروں کے حوالے (ریفرل) حاصل کرنے کیلئے۔ پیر تا جمعہ ausmuslimwomenscentre.org.au یا (03) و 9481 میں جمعہ 9481 عربی عنون 5:00 میٹ

### InTouch - Multicultural Centre Against Family Violence

(گھریلو تشدد کے خلاف ملٹی کلچرل سنٹر)

گھریلو تشدّد کیلئے خصوصی کیس ورک کی مدد، قانونی مدد اور مائیگریشن کے سلسلے میں مدد

فون 03 6500 يا 880 755 988 يا 1800 ويكهير www.intouch.org.au ديكهير

### Women's Information and Referral Exchange

(عورتوں کیلئے معلومات اور امدادی اداروں کے حوالے)

عورتوں کیلئے معلومات، مدد اور امدادی اداروں کے حوالے۔

I300 I34 I30 پر فون کریں (پیر تا جمعہ صبح 9:00 تا شام 5:00 بجے)۔

ويمنز انفارميشن سنٹر: 210 Lonsdale Street, Melbourne.

پیر تا جمعہ صبح 10:30 تا شام 5:00 بجے، یا www.wire.org.au

### **Victims Referral and Assistance Service**

(جرائم کے متاثرین کیلئے امدادی اداروں کے حوالوں اور مدد کی سروس)

جرائم کا نشانہ بننے والوں کو کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورے)، امدادی اداروں کے حوالے اور قانونی و مالی مدد کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔

فون: 817 18 00 18 18 18

# Domestic Violence Outreach Services (گھریلو تشدّہ کے متاثرین تک پہنچنے والی سروسز)

یہ خدمات ان عورتوں اور بچوں کی مدد کرتی ہیں جو گھریلو تشدّد سہہ رہے ہوں یا تشدّد کرنے والے پارٹنر کو چھوڑ کر جا رہے ہوں۔ یہ محفوظ رہائشی بندوبست، قانونی مشورہ حاصل کرنے، مالی حقوق سے استفادہ کرنے، کاؤنسلنگ اور دوسری خدمات سے رابطے کے حوالوں کیلئے عملی مدد اور معلومات فراہم کرتی ہیں۔ ممکن ہے آپکی مقامی سروس بالخصوص بچوں کیلئے امدادی کارکن دلا سکتی ہو۔

### **Metropolitan Domestic Violence Outreach Services**

(بڑے شہروں میں گھریلو تشدد کے متاثرین تک پہنچنے والی خدمات) Victoria

:WAYSS Frankston (03) 9781 4658

:WAYSS Cranbourne فون نمبر (03) 5990 6789

:WAYSS Rosebud فون نمبر (03) 5982 2863

WAYSS Dandenong: فون نمبر (03) 9791

WAYSS Narre Warren: فون نمبر (03) 9703 0044 Eastern Region: فون نمبر (03) 9259 4200

Northern Region: فون نمبر (03) 9450 4700

:Southern Region فون نمبر (03) 9536 7777 1800 627 727

(دفتر بند ہونے کے اوقات میں مصیبت کیلئے مدد کی لائن)

Mornington Peninsula: فون نمبر (03) 597I 9454

Western Region: فون نمبر (03) 9689 9588

### **Rural/Regional Domestic Violence Outreach Services**

(دیہی/ریجنل علاقوں میں گھریلو تشدد کے متاثرین تک پہنچنے والی خدمات) Victoria

Geelong: فون نمبر: O3) 5021 2130: فون نمبر: O3) 5021 6030: فون نمبر: O3) 5021 6030

Warrnambool: فون نمبر: 1934 1935 (O3) Bendigo (O3) المون نمبر: 3443 (O3)

Shepparton: فون نمبر: 300 33 3823 (03) Swan Hill (03) 5823 (03) فون نمبر: 903 33 المالية (03) 5033 (03)

### Men's Referral Service (مردوں کیلئے امدادی اداروں کے حوالوں کی سروس)

مردوں کیلئے امدادی اداروں کے حوالوں کی سروس ایک ایسی فون سروس ہے جس میں مرد، مردوں کو بغیر نام پوچھے اور رازادارنہ مدد دیتے ہیں۔ یہ ان مردوں کیلئے رابطے کا مرکزی مقام ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اپنے تشدّد اور بدسلوکی والے طرزعمل کو روکنا چاہتے ہیں۔

فون 1300~766~491، پیر تا جمعہ صبح 8:00 تا رات 9:00 بجے؛ ہفتہ و اتوار صبح 9:00 تا شام 9:00 بجے

# اسلام اور مسلمان عورتوں پر تشدّد کے خلاف ہیں

## قانونی مشوره

### Federation of Community Legal Centre (کمیونٹی میں قانونی مدد کے مراکز کی فیڈریشن)

یہ مراکز آپکے قریب ترین کمیونٹی لیگل سنٹر کی تفصیلات اور انٹروینشن آرڈر (متاثرین کے تحفظ کیلئے عدالتی حکم) کیلئے عدالت میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

ديکهيں www.communitylaw.org.au پر فون کریں یا (03) 9652 ا

### Women's Legal Service Victoria (عورتوں کیلئے قانونی مدد کی سروس وکٹوریا)

وکٹوریا میں ان عورتوں کیلئے جنہیں قانونی مشورہ ، معلومات یا ریفرل درکار ہو، آمدنی یا اثاثوں سے قطع نظر۔

(دیہی علاقوں سے فون کرنے والوں کیلئے ٹول فری)

کام کے اوقات: منگل شام 5:30 تا 8:00 بجے؛ جمعرات شام 5:30 تا 8:00 بجے

### **Victorian Legal Aid Telephone Information Service**

(وکٹوریا لیگل ایڈ کی فون پر معلومات کی سروس)

یہ سروس مفت قانونی معلومات فراہم کرتی ہے۔ اگر انگلش آپکی پہلی زبان نہیں ہے تو آپ فون کر کے اپنی زبان میں بات کرنے کیلئے پوچھ سکتی ہیں۔

> فون 792 387، پير تا جمعہ صبح 8:00 تا شام 6:00 بجے، يا www.legalaid.vic.gov.au ديکھيں۔

# اگر آپکی زبردستی شادی ہوئی ہے یا ہونے کا خطرہ ہے تو ریورٹ کیسے کی جائے

اگر آپکی زبردستی شادی ہوئی ہے یا آپکو فکر ہے کہ آپکو شادی کرنے کیلئے مجبور کیا جائ گا تو براہ مہربانی آگاہ رہیں کہ مدد دستیاب ہے اور آپ اکیلی نہیں ہیں۔

آب بہ کر سکتی ہیں:

- اگر آیکو نقصان پہنچنے کا فوری خطرہ پیش ہے تو ООО پر کال کریں
  - يوليس سڻيشن جائيں
  - ا 13IAFP (13I 237) كو فون كرين AFP ير 13IAFP
    - www.afp.gov.au وجائبر

اگر آپکو کسی سے بات کرنے کی ضرورت ہے تو آپ ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے، ان کاؤنسلنگ سروسز کو مفت اور رازدارانہ فون کر سکتی ہیں:

- 1800 RESPECT (1800 737 732) The National Sexual Assault, Domestic and Family (جنسی حملے، عائلی اور گھریلو تشدّد کیلئے کاؤنسلنگ سروس) Violence Counselling Service
  - Lifeline 13 11 14 (شدید مشکلات میں مدد۔ خودکشی کی روک تھام)
  - مزید مشورے کیلئے the Australian Muslim Women's Centre for Human Rights مزید مشورے کیلئے مسلمان عورتوں کا مرکز) کو (3)9481300) پر فون کریں یا reception@muslimwomenscentre.org.au
- www.mybluesky.org.au دیکھیں، 8115 (O2) پر کال کریں یا 444 O70 (O2) پر کال کریں یا 0481 O70 لیکھیں۔

(جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی بندگی کرنے والے) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مومن عورتیں اور فرماں بردار (ماننے والے) مرد اور فرماں بردار عورتیں اور صبر عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے (یعنی اللہ کی بڑائی کے آگے اپنے آپ کو کم تر سمجھنے اور ڈرنے) والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور اور خیرات کرنے والے مرد اور روزے اور خیرات کرنے والے مرد اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے کہنے والے مرد اور روزے کرنے والی عورتیں اور روزے دکھنے والے مرد اور روزے کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔



### سٹریلین ویمنز سنٹر فار ہیومن رائٹس

فون: 3000 9481 (03)

فيكس: 9481 3001 فيكس

ای میل: reception@muslimwomenscentre.org.au

ویب: www.ausmuslimwomenscentre.org.au



